خدا کی حکمت
ایڈرین ایبنز

خدا کی حکمت

ایک عظیم تنازعہ کا تعارف

ایڈرین ایبنز

کی طرف سے مطبوعہ

باپ کی محبت

fatheroflove-urdu.com

مفت آڈیو بک ڈاؤن لوڈ کریں۔

©Adrian Ebens,2018

مشمولات

ہمارا باپ..3
سب کا حاکم..7
خدا کی حکمت..11
برابری..17
خدائی ارادہ..21
ایک بحران پیدا ہوتا ہے..23
اس کی مانند تخلیق کیا گیا..28
جھوٹ کا باپ..34
انسانیت گمراہ ہوئی..36
خلاصہ..42
دو راستے..44
بابل کی بنیادیں..46
بابل کا جوہر..52
نسب کی رُو..57
بابل سے باہر بلایا گیا..63

ہمارا باپ

جب یسوع کے پیروکاروں کی طرف سے ایک بار رابطہ کیا گیا تو، انہوں نے ایک بہت اہم درخواست کی:

(لوقا 11:1) اور یوں ہوا کہ جب وہ کسی جگہ دعا کر رہا تھا تو جب وہ رک گیا تو اس کے شاگردوں میں سے ایک نے اس سے کہا اے خداوند ہمیں دعا کرنا سکھا جس طرح یوحنا نے بھی اپنے شاگردوں کو سکھایا تھا۔

یسوع نے جو جواب دیا وہ ہمیں سب سے اہم چیز بتاتا ہے جو ہمیں خدا کے بارے میں جاننے کی ضرورت ہے۔ دعا کا عمل خدا سے بات کرنا اور بات چیت کرنا ہے۔ وہ نام جسے یسوع نے اپنے حوالہ کے پہلے نقطہ کے طور پر استعمال کیا ہے وہ خدا کی بنیادی شناخت اور وہ کون ہے سے بات کرتا ہے۔ اس طرح یسوع نے ہمیں کہا کہ جب ہم دعا کرتے ہیں تو خدا سے مخاطب ہوں۔

(لوقا 11:2) اور اُس نے اُن سے کہا جب تم دُعا کرو تو کہو اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے۔

ہمارے والد کسی اور چیز کے علاوہ جس پر ہم خدا کے بارے میں غور کر سکتے ہیں، خدا سب سے پہلے اور سب سے اہم باپ ہے۔ یہ سادہ سی وضاحت ہمیں خدا کے بارے میں بہت کچھ بتاتی ہے۔ یہ ہمیں بتاتا ہے کہ سب چیزوں سے بڑھ کر خدا ایک رشتہ دار وجود ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم تعلقات کے لحاظ سے اس سے مخاطب ہوں۔ باپ کی اصطلاح صرف صلاحیتوں اور طاقت سے نہیں بولتی بلکہ یہ کائنات سے اس کے تعلق اور تعلق کے حوالے سے بولتی ہے۔ وہ تمام چیزوں کا باپ، یا ماخذ ہے۔ تو خدا کیسا باپ ہے؟

موسیٰ نے ایک بار خُدا سے کہا کہ اُس پر اُس کا جلال ظاہر کرے، یا وہ جو خُدا کے بارے میں سب سے خاص ہے۔ اس طرح خدا نے جواب دیا:

(خروج 34:5-6) اور خُداوند بادل پر اُترا اور وہاں اُس کے ساتھ کھڑا ہوا اور خُداوند کے نام کا اعلان کیا۔ اور خُداوند اُس کے آگے سے گزرا اور اعلان کیا کہ خُداوند خُداوند خُدا مہربان اور مہربان اور تحمل کرنے والا اور نیکی اور سچائی سے کثرت والا ہے۔

غور کریں کہ خدا نے موسیٰ کو کیا دکھایا۔ اس نے اپنے کردار کی بات کی۔ یہ خدا کے بارے میں سب سے زیادہ شاندار چیز ہے — اس کا کردار۔ وہ رحیم، رحیم، صابر، نیکی اور سچائی سے لبریز ہے۔ جس دنیا میں ہم رہتے ہیں، یہ خصوصیات بہت کم ہیں، لیکن جب ہم دوسروں میں ان کا تجربہ کرتے ہیں، تو سب سے زیادہ ہم میں سے دل کی گہرائیوں سے تعریف کرتے ہیں. یوحنا رسول نے خُدا کے کردار کا خلاصہ کیا جب اُس نے کہا:

(1 یوحنا 4:8) جو محبت نہیں کرتا وہ خدا کو نہیں جانتا۔ کیونکہ خدا محبت ہے۔

خُدا ایک پیار کرنے والا باپ ہے جو اپنی تمام مخلوقات کا بہت خیال رکھتا ہے۔ تو اس کی تخلیق کتنی وسیع ہے؟ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ وہ تمام آسمان اور زمین کا باپ ہے۔

(افسیوں 3:14-15) اس وجہ سے میں اپنے خُداوند یسوع مسیح کے باپ کے سامنے اپنے گھٹنے ٹیکتا ہوں، جس کے نام سے آسمان اور زمین پر پورا خاندان ہے۔

پوری کائنات ہمارے آسمانی باپ کی ہے، اور اس کائنات میں ہر کوئی اس کے خاندان کا حصہ ہے۔ بہت سارے لوگ ہونے کی وجہ سے ہم یہ فرض کر سکتے ہیں

کہ خدا ہر ایک کے بارے میں نہیں سوچ سکتا اور کچھ بھول جائیں گے، لیکن یسوع نے اس کے بارے میں کیا کہا اسے غور سے سنیں۔

(لوقا 12:6-7) کیا پانچ چڑیاں دو روپے کے عوض نہیں بکتی اور ان میں سے ایک بھی خدا کے سامنے نہیں بھولتی؟ لیکن تیرے سر کے بال بھی گنے ہوئے ہیں۔ پس مت ڈرو تم بہت سی چڑیوں سے زیادہ قیمتی ہو۔

خدا کسی کو نہیں بھولتا۔ وہ ہمارے بارے میں سب کچھ جانتا ہے اور ہماری زندگیوں اور ہم کیا کر رہے ہیں اور ہم کیا سوچ رہے ہیں اس میں گہری دلچسپی رکھتا ہے۔ در حقیقت وہ ہمارے بارے میں سوچنا کبھی نہیں روکتا۔

(زبور 40:5) اے خُداوند میرے خُدا، بہت سے ہیں تیرے حیرت انگیز کام جو تُو نے کیے ہیں اور تیرے خیالات جو ہمارے لیے ہیں: اُن کا حساب تیرے لیے نہیں کیا جا سکتا: اگر میں اُن کا اعلان کروں اور اُن کے بارے میں کہوں تو وہ شمار کیے جانے سے زیادہ ہیں۔

اس کے پاس ہمارے لیے خاص منصوبے ہیں اور ہم کیا بن سکتے ہیں اس کے خواب دیکھتے ہیں۔

(یرمیاہ 29:11) کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میرے پاس تمہارے لیے کون سے منصوبے ہیں، رب فرماتا ہے، تمہاری فلاح کا ارادہ رکھتا ہوں اور تمہیں نقصان نہ پہنچانے کا، تمہیں امید اور مستقبل دینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔(NIV)

ہر اچھی چیز جو ہمارے پاس ہے اسی سے آتی ہے۔

(یعقوب 1:17) ہر اچھا تحفہ اور ہر کامل تحفہ اوپر کی طرف سے ہے، اور روشنیوں کے باپ کی طرف سے نیچے آتا ہے، جس کے ساتھ کوئی تغیر نہیں، نہ بدلنے کا سایہ۔

خُدا ہمارے بارے میں کیسا محسوس کرتا ہے اس کا سب سے شاندار مظاہرہ وہ ہے جو اُس نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کے بپتسمہ پر کہا۔ یہ وہی ہے جو اس نے کہا:

(متی 17:3) اور دیکھو آسمان سے ایک آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔

خُدا نے اپنے بیٹے کو ایک انسان کے طور پر پیار کیا۔ وہ اس سے بہت خوش تھا۔ اس کے بارے میں بڑا حصہ یہ ہے کہ یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے، ہم اسی قبولیت کا تجربہ کر سکتے ہیں۔

(افسیوں 6:1) اس کے فضل کے جلال کی تعریف کے لیے، جس میں اس نے ہمیں محبوب میں قبول کیا ہے۔

ہم یسوع کے کردار اور وہ زمین پر کیوں آئے اور ہمیں کیوں اس کے ذریعے قبول کیا جا سکتا ہے اور اس کی ضرورت کے بارے میں بہت کچھ دریافت کریں گے۔ لیکن اہم نکتہ جس پر ہمیں یہاں زور دینے کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ خُدا ایک پیار کرنے والا اور نرم باپ ہے جو ہماری بہت فکر کرتا ہے اور ہماری زندگی کے ہر پہلو میں دلچسپی رکھتا ہے۔

سب کا حاکم

پچھلے باب میں ہم نے دیکھا کہ خدا ایک پیار کرنے والا باپ ہے جو ہمارے بارے میں مسلسل سوچتا ہے اور ہمارے مستقبل کے لیے منصوبے اور خواب رکھتا ہے۔ ہم نے یہ بھی دیکھا کہ وہ پوری کائنات کا باپ ہے۔ اس حصے میں، ہم یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ کون سی صفات خدا کو اس مقام پر رہنے اور وہ کام کرنے کی اجازت دیتی ہیں جو وہ کرتا ہے۔

پہلی چیز جو بائبل ہمیں بتاتی ہے وہ یہ ہے کہ خدا ہر چیز کا مالک اور حاکم ہے۔

(1 کرنتھیوں 8 :6) لیکن ہمارے لیے صرف ایک ہی خدا ہے، باپ، جس سے سب چیزیں ہیں...

(1 یمُتھیُس 1:17) اب بادشاہ ابدی، لافانی، پوشیدہ، واحد حکیم خدا کی عزت اور جلال ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہو۔ آمین۔

(استثنا 6:4) اے اسرائیل سنو: خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔

باپ ایک ہی خدا ہے جس سے سب چیزیں آتی ہیں۔ خدا نے اپنی قدرت، حکمت یا علم کسی اور سے حاصل نہیں کیا۔ ہم جو کچھ دیکھتے ہیں وہ اس کی طرف سے آتا ہے۔

(یسعیاہ 40:10-15) دیکھو خُداوند خُدا مضبوط ہاتھ سے آئے گا اور اُس کا بازو اُس کے لئے حکومت کرے گا: دیکھ اُس کا اجر اُس کے ساتھ ہے اور اُس کا کام اُس کے آگے ہے۔ وہ چرواہے کی طرح اپنے بھیڑوں کو چرائے گا: وہ اپنے بازو سے بھیڑ کے بچوں کو جمع کرے گا، اور اپنی گود میں لے جائے گا، اور جو جوان ہیں ان کی رہنمائی کرے گا۔ کس نے پانی کو اپنے ہاتھ کے کھوکھے میں ناپا، اور آسمان کو طول

سے ملایا، اور زمین کی خاک کو ایک پیمانہ سے سمجھا، اور پہاڑوں کو ترازو میں اور پہاڑوں کو ترازو میں تولا ؟ خُداوند کے رُوح کو کس نے ہدایت کی یا اُس کا مشیر ہو کر اُسے سِکھایا؟ اس نے کس سے مشورہ کیا اور کس نے اسے ہدایت دی اور اسے عدالت کی راہ کی تعلیم دی اور اسے علم سکھایا اور اسے سمجھ کی راہ دکھائی؟ دیکھو، قومیں بالٹی کے ایک قطرے کی مانند ہیں، اور میزان کی چھوٹی گرد و غبار کے طور پر شمار کی جاتی ہیں: دیکھو، وہ جزیروں کو ایک چھوٹی سی چیز سمجھتا ہے۔

(زبور 36:7-9) تیری شفقت کتنی عمدہ ہے، اے خدا! اِس لیے بنی آدم تیرے پروں کے سائے میں بھروسا کرتے ہیں۔ وہ تیری موٹاپے سے بہت سیر ہوں گے۔

گھر اور تُو اُنہیں اپنی خوشیوں کے دریا سے پلائے گا۔ کیونکہ تیرے ساتھ زندگی کا چشمہ ہے: تیری روشنی میں ہم روشنی دیکھیں گے۔

خدا قادر مطلق ہے، یعنی اس کی طاقت لامحدود ہے۔ اس کی کوئی انتہا نہیں ہے. کھربوں اور کھربوں ایٹموں میں موجود طاقت اسی کی طرف سے آتی ہے۔ وہ طاقت سمجھ سے بالاتر ہے۔ خدا کا علم لامحدود ہے؛ یہ بہت وسیع ہے. جب کوئی چیز شروع ہوتی ہے تو وہ بالکل جانتا ہے کہ اس کا اختتام کہاں ہوگا۔ تمام حکمت اور علم اسی کی طرف سے آتا ہے۔

یہ طاقت اور حکمت اس کی روح سے ہمارے پاس بہتی ہے جو ایک دریا کی طرح ہے۔

(مکاشفہ 22:1) اور اُس نے مجھے زندگی کے پانی کا ایک خالص دریا دکھایا، جو کرسٹل کی طرح صاف تھا، جو خُدا اور برّہ کے تخت سے نکلتا ہے۔

(زبور 46:4-5)ایک دریا ہے، جس کی نہریں خدا کے شہر کو خوش کر دیں گی، اعلیٰ ترین خیموں کی مقدس جگہ۔ خدا اس کے درمیان ہے؛ وہ حرکت میں نہیں آئے گی: خدا اس کی مدد کرے گا،اور وہ جلد از جلد۔

اپنی روح کے ذریعے خدا ایک وقت میں تمام جگہوں پر موجود ہو سکتا ہے۔ ہم اس صلاحیت کو ہمہ گیریت کہتے ہیں۔ایک بار پھر، یہ ایک ایسی چیز ہے جسے سمجھنا بہت مشکل ہے، لیکن دیکھیں کہ بائبل کیا کہتی ہے:

(زبور 139 :7-10)میں تیری روح سے کہاں جا سکتا ہوں؟ یا میں تیری موجودگی سے کہاں بھاگ سکتا ہوں؟اگر میں آسمان پر چڑھ جاؤں تو تم وہاں ہو اگر میں اپنا بستر جہنم میں بناؤں تو دیکھو تم وہاں ہو۔اگر میں صبح کے پروں کو پکڑوں اور سمندر کے آخری حصوں میں رہوں تو وہاں بھی تیرا ہاتھ میری رہنمائی کرے گا، اور تیرا داہنا ہاتھ مجھے پکڑے گا۔

یہ دریا زندگی کا دریا ہے، زندگی کے تمام اجزا روح سے آتے ہیں اور یہ اس کی زندگی بخش روح ہے جو ہمیں زندہ رکھتی ہے اور ہمارے دلوں کو دھڑکتی ہے۔

(اعمال17 :24-28) خدا جس نے دنیا اور اس میں موجود ہر چیز کو بنایا، چونکہ وہ آسمان اور زمین کا رب ہے، ہاتھوں سے بنے مندروں میں نہیں رہتا۔ نہ ہی اُس کی پرستش مردوں کے ہاتھوں سے کی جاتی ہے، گویا اُسے کسی چیز کی ضرورت ہے، کیونکہ وہ ہر چیز کو زندگی، سانس اور ہر چیز دیتا ہے۔ اور اُس نے ایک ہی خون سے انسانوں کی ہر ایک قوم کو تمام روئے زمین پر رہنے کے لیے بنایا، اور اُن کے پہلے سے مقررہ اوقات اور اُن کے مکانات کی حدود متعین کیں،تاکہ وہ خُداوند کو ڈھونڈیں، اِس اُمید کے ساتھ کہ وہ اُس کی تلاش کریں اور اُسے پالیں، حالانکہ وہ

ہم میں سے ہر ایک سے دور نہیں ہے۔ کیونکہ اسی میں ہم رہتے ہیں اور حرکت کرتے ہیں اور ہمارا وجود ہے،

جیساکہ آپ کے بعض شاعروں نے بھی کہاہے کہ 'ہم بھی اس کی اولاد ہیں۔'

پس خلاصہ طور پر ہم دیکھتے ہیں کہ ایک خدا ہے جو تمام طاقت ور ہے، علم میں لامحدود ہےاور اپنی روح کے ذریعہ ہر جگہ موجود ہے۔ تمام اختیار اور اختیار اسی کا ہےاور جسے وہ دیتا ہے

خدا کی حکمت

یہ سوچ کر حیرت ہوتی ہے کہ ایک ہستی جو تمام طاقتور اور تمام عقلمند ہے اس مقام پر ہے جہاں وہ کچھ نہیں کر سکتا۔ کوئی چیز جو اتنی اہم تھی کہ اس کے بغیر، خدا باپ اپنی بادشاہی قائم نہیں کر سکتا تھا۔

جب ہم اس حقیقت کے گہرے مضمرات کو دیکھتے ہیں کہ تمام زندگی، طاقت اور حکمت خدا کی طرف سے آتی ہے، تو ہمیں احساس ہوتا ہے کہ خدا اپنی کائنات میں لاکھوں باشندوں کو پیدا نہیں کر سکتا، ان کی فہرست دے اور پھر ان سے کہے کہ اس پر عمل کریں۔ خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنے، اس پر بھروسہ کرنے اور اس کے کام کرنے کے طریقے کو برقرار رکھنے کی صلاحیت کو اس ندی کا حصہ بننا پڑا جو خدا کے تخت سے بہتا ہے۔

مسئلہ یہ ہے کہ خدا کسی کے تابع نہیں ہوتا اور نہ ہی اسے کسی کی اطاعت کرنے یا ان کے کام کرنے کے طریقے پر چلنے کی ضرورت ہے، اس لیے وہ یہ چیزیں مہیا نہیں کر سکتا۔ عظیم حکمت کے ساتھ، خدا نے اپنے آپ سے ایک بیٹا پیدا کیا جو اس کی صحیح شکل میں بنایا گیا تھا، اس کے پاس جو کچھ تھا وہ اپنے بیٹے کو دیا اور پھر اس کے ذریعے سب کچھ پیدا کیا۔ نوٹس:

(عبرانیوں 1:1-5) خُدا، جس نے مختلف اوقات میں اور متنوع طریقے سے ماضی میں باپ دادا سے نبیوں کے ذریعے بات کی، اِن آخری دنوں میں اپنے بیٹے کے ذریعے ہم سے بات کی، جسے اُس نے تمام چیزوں کا وارث مقرر کیا، جس کے ذریعے اُس نے جہانوں کو بھی بنایا۔ جو اپنے جلال کی چمک، اور اپنی ذات کی ظاہری شکل ہے، اور اپنی قدرت کے کلام سے ہر چیز کو برقرار رکھتا ہے، جب اس نے خود

ہمارے گناہوں کو مٹادیا، اعلیٰ حضرت کے داہنے ہاتھ پر بیٹھ گیا۔ فرشتوں سے اتنا بہتر بنایا جارہاہے کہ اس نے وراثت میں ان سے زیادہ عمدہ نام حاصل کیا ہے۔ کیُونکہ اُس نے کسی وقت فرشتوں میں سے کس سے کہا کہ تُو میرا بیٹا ہے، آج میں نے تُجھے جنا؟اور پھر، میں اس کے لیے باپ بنوں گا، اور وہ میرے لیے بیٹا ہوگا؟

(یوحنا26:5) کیونکہ جیسا کہ باپ اپنے اندر زندگی رکھتا ہے۔اِس لیے اُس نے اپنے آپ میں زندگی پانے کے لیے بیٹے کو دیا ہے۔

(یوحنا19:5)تب یسوع نے جواب دیااور ان سے کہامیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بیٹا اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا مگر جو وہ باپ کو کرتا دیکھتا ہے کیونکہ جو کچھ وہ کرتا ہے بیٹا بھی ویساہی کرتا ہے۔

(یوحنا29:8) اور جس نے مجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔ باپ نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا۔ کیونکہ میں ہمیشہ وہ کام کرتا ہوں جس سے وہ خوش ہوتا ہے۔

(یوحنا42:8) یسوع نے ان سے کہا، اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھ سے محبت کرتے۔ کیونکہ میں خدا کی طرف سے نکلااور آیا ہوں۔ نہ میں اپنی طرف سے آیا بلکہ اس نے مجھے بھیجا ہے۔

(کُلِسّیوں 10-8:2) ہوشیار رہو ایسا نہ ہو کہ کوئی آدمی تمہیں فلسفہ اور فضول فریب کے ذریعے خراب نہ کر دے، مردوں کی روایت کے مطابق، دنیا کی ابتدائی باتوں کے مطابق، نہ کہ مسیح کے بعد۔ کیونکہ اس میں خدائی کی تمام معموری جسمانی طور پر بسی ہوئی ہے۔ اور تم اُس میں مکمل ہو، جو تمام سلطنت اور طاقت کا سربراہ ہے۔

خدا کی کائنات کے لیے درکار ہر چیز اب اس کے بیٹے میں بسی ہوئی ہے۔ طاقت، حکمت، زندگی بلکہ اعتماد اور فرمانبرداری، باپ کے اختیار کی پہچان اور باپ کی

محبت اور قبولیت کا احساس۔ خدا کا بیٹا خود خدا کی مکملیت اور خدا کی بادشاہی کی مکمل بنیاد ہے۔

(فلپیوں 2:9-11)اِس لیے خُدا نے بھی اُسے سربلند کیا، اور اُسے ایک ایسا نام دیا جو ہر نام سے اوپر ہے: یہ کہ یسوع کے نام پر ہر ایک گھٹنا جھکائے، آسمان کی چیزوں کا، زمین کی چیزوں کا اور زمین کے نیچے کی چیزوں کا۔ اور یہ کہ ہر زبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہے، خدا باپ کے جلال کے لئے۔

چنانچہ باپ نے اپنے بیٹے کو سرفراز کیا اور اسے کائنات کے لیے الہی طاقت اور مثال بنایا۔ خُدا اپنے بیٹے کی روح کو ہر مخلوق کی زندگیوں میں منتقل کرے گا تاکہ اُنہیں زندگی، برکت کا احساس اور تابعداری اور بھروسہ کرنے کا علم عطا کرے۔ مسیح کی روح کے بغیر یہ جاننا ناممکن ہے کہ کس طرح تسلیم کیا جائے، بھروسہ کیا جائے اور خدا کی اطاعت کی جائے۔ غور کریں کہ بائبل کیا کہتی ہے۔

(مکاشفہ 22:1)اور اُس نے مجھے زندگی کے پانی کا ایک خالص دریا دکھایا، جو کرسٹل کی طرح صاف تھا، جو خُدا اور برّہ کے تخت سے نکلتا ہے۔

(یوحنا 15:26)لیکن جب تسلی دینے والا آئے گا، جسے میں تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجوں گا، یہاں تک کہ روحِ حق، جو باپ کی طرف سے آتی ہے، وہ میری گواہی دے گا۔

(رومیوں 8:9-10)لیکن تم جسم میں نہیں بلکہ روح میں ہو، اگر ایسا ہے کہ خدا کا روح تم میں بستا ہے۔ اب اگر کسی آدمی میں روح نہیں ہے۔
مسیح، وہ اس کا کوئی نہیں ہے۔ اور اگر مسیح تم میں ہے تو جسم گناہ کے سبب سے مردہ ہے۔ لیکن روح راستبازی کی وجہ سے زندگی ہے۔

اسی لیے یسوع کو خدا کی حکمت اور طاقت کہا جاتا ہے۔ مسیح کی شخصیت خدا کی روح کے ذریعے کائنات کے ذریعے ہر مخلوق میں منتقل ہوتی ہے۔ یہ مسیح کی حکمت ہے جو ہمارے دلوں میں آتی ہے جو ہمیں سکھاتی ہے کہ باپ سے محبت اور اطاعت کیسے کی جائے؛ یہ مسیح کی زندگی ہے جو ہمارے وجود کے ہر اعصاب اور ریشے کو متحرک کرتی ہے اور ہمیں زندہ رکھتی ہے۔

(1کرنتھیوں 24:1) لیکن ان کے لیے جو یہودی اور یونانی بلائے گئے ہیں، مسیح خدا کی قدرت اور خدا کی حکمت ہے۔

(1کرنتھیوں 30:1) لیکن تم مسیح یسوع میں اس میں سے ہو، جو خدا کی طرف سے ہمارے لیے حکمت، راستبازی، تقدیس اور مخلصی بنایا گیا ہے۔

لہٰذا یہ ایک شخص میں مسیح کی روح ہے جو انہیں کام کرنے اور راستباز اور نیک بننے کی حکمت دیتی ہے۔ سلیمان نے اس کے بارے میں بتایا اور کائنات میں حکمت کیسے کام کرتی ہے۔

(امثال 8:12-21) میں حکمت ہوشیاری سے رہتا ہوں، اور میں مضحکہ خیز ایجادات کا علم حاصل کرتا ہوں۔ خُداوند کا خوف بُرائی سے نفرت کرنا ہے: غرور اور تکبر اور بُری روش اور گھٹیا منہ سے کیا مجھے نفرت ہے۔ نصیحت میری ہے اور حکمت میری ہے۔ میں سمجھتا ہوں۔ میرے پاس طاقت ہے۔ میرے ذریعے بادشاہ حکومت کرتے ہیں، اور شہزادے انصاف کا حکم دیتے ہیں۔ میرے ذریعے سے شہزادے حکومت کرتے ہیں، اور رئیس، یہاں تک کہ زمین کے تمام قاضی بھی۔ میں ان سے محبت کرتا ہوں جو مجھ سے محبت کرتے ہیں۔ اور جو مجھے جلدی ڈھونڈتے ہیں وہ مجھے پا لیں گے۔ دولت اور عزت میرے ساتھ ہے۔ ہاں، پائیدار دولت اور راستبازی۔ میرا پھل سونے سے بہتر ہے، ہاں، باریک سونے

سے۔ اور میری آمدنی پسند کی چاندی سے زیادہ ہے۔ میں انصاف کی راہوں کے درمیان راستبازی کی راہ پر گامزن ہوں: تاکہ میں ان لوگوں کو جو مجھ سے محبت کرتے ہیں مال کا وارث بناؤں۔ اور میں ان کے خزانے بھروں گا۔

اس کے بعد وہ یہ بیان کرتا ہے کہ خدا نے اپنے بیٹے کو کیسے پیدا کیا اور قائم کیا۔

(امثال 8:22-31) خُداوند نے اپنی راہ کے شروع میں، اپنے پرانے کاموں سے پہلے مجھ پر قبضہ کر لیا۔ میں ازل سے قائم کیا گیا تھا، شروع سے، یا کبھی زمین تھا. جب گہرائی نہیں تھی، مجھے باہر لایا گیا تھا۔ جب پانی سے بھرے فوارے نہیں تھے۔ پہاڑوں کے آباد ہونے سے پہلے، پہاڑیوں کو لانے سے پہلے

آگے: جب کہ اس نے ابھی تک نہ زمین بنائی تھی، نہ کھیت، نہ دنیا کی مٹی کا سب سے اونچا حصہ۔ جب اس نے آسمانوں کو تیار کیا، میں وہاں تھا: جب اس نے گہرائی کے چہرے پر ایک کمپاس لگایا: جب اس نے اوپر بادلوں کو قائم کیا: جب اس نے گہرے چشموں کو مضبوط کیا: جب اس نے سمندر کو اپنا حکم دیا کہ پانی اس کے حکم سے گزر نہ جائے: جب اس نے زمین کی بنیاد رکھی: تب میں اس کے پاس تھا، جیسا کہ اس کے ساتھ پرورش کیا گیا تھا: اور میں اس کے ساتھ ہر وقت اس کی روشنی میں تھا؛ اپنی زمین کے رہنے کے قابل حصے میں خوش ہونا؛ اور میری خوشی بنی آدم کے ساتھ تھی۔

بیٹے کے لیے باپ کا شکریہ، اس کے بغیر کائنات نہیں چل سکتی، کچھ بھی ٹھیک سے کام نہیں کرے گا۔ لہٰذا اب ہم دیکھتے ہیں کہ خدائی کا مکمل ہونا ایک ساتھ لایا گیا ہے۔ باپ ایک سچا خدا ہے جو تمام چیزوں کا سرچشمہ ہے۔ اس نے ایک بیٹا پیدا کیا جسے اس نے سب کچھ دیا۔ بیٹے میں سے کائنات کو چلانے کے لیے درکار تمام اجزا نکلتے ہیں۔ بیٹے میں طاقت اور حکمت ہے جو بھروسے اور مطیع فرمانبرداری کے

ساتھ ہے۔ بیٹے کی شخصیت خدا کی ہمہ گیر روح کے ذریعے کائنات میں بہتی ہے۔ یہ ایک شاندار نظام ہے اور خدا اسے پیدا کرنے میں انتہائی حکمت والا ہے۔

پولس نے اس کا خلاصہ حیرت انگیز طور پر کیا جب وہ کہتا ہے۔

(1 کرنتھیوں 8 :6) پھر بھی ہمارے لیے ایک ہی خدا ہے، باپ، جس کی تمام چیزیں ہیں، اور ہم اس کے لیے ہیں۔ اور ایک خُداوند یسوع مسیح، جس کے ذریعے سب چیزیں ہیں، اور جس کے ذریعے ہم جیتے ہیں۔

برابری

پچھلے باب میں ہم نے کائنات کی بنیادیں رکھنے میں خدا کی حیرت انگیز حکمت کا مطالعہ کیا۔ دیوتا کی تمام صفات کے ساتھ ایک بیٹے کی پیدائش نے خدا کی کملیت کو خدا کی روح کے ذریعے تمام مخلوقات کے دلوں میں منتقل کرنے کا موقع فراہم کیا۔ اگلا کام جو خدا نے کیا وہ یہ تھا کہ تمام اخلاقی مخلوقات کے لیے مساوات کی ایک لازمی تعریف فراہم کی گئی، چاہے وہ مخلوق میں کسی بھی مقام پر ہوں۔

باپ نے اپنے بیٹے کو اپنے برابر ہونے کا اختیار دیا۔ غور سے دیکھیں کہ بیٹے کی برابری اس کو دی گئی طاقت کے ذریعے نہیں ہوئی بلکہ باپ کے اختیار اور برکت کے ذریعے ہوئی۔ اگر بیٹے کو اپنے باپ کے برابر سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس کے پاس اس کی طاقت ہے، تو مساوات کی تعریف طاقت کی مساوات پر مبنی ہے۔ یہ تعریف بیٹے کو اس کی طاقت کے اظہار سے اس کی مساوات کو ثابت کرنے کی ممکنہ پوزیشن میں رکھے گی۔ یہ وہی ہے جو شیطان نے بیابان میں یسوع سے مطالبہ کیا تھا۔ اپنے باپ سے اپنے تعلق کو ثابت کرنے کے لیے طاقت کا مظاہرہ۔ شکر ہے، بیٹا باپ کے مبارک کلام میں ٹکا ہوا ہے۔ بیٹا صرف اپنے باپ پر بھروسہ کرتا ہے اور اسے کسی کو ثابت کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ باپ اور بیٹے کا رشتہ کائنات کا متعین رشتہ بن گیا۔ مخلوقات کے احکامات کے درمیان تمام تعلقات ان کے تعلقات کے مطابق ہوں گے۔ باپ نے اپنے بیٹے کو اپنے برابر کر لیا۔

(فلپیوں 2:5-6) یہ عقل تم میں ہو جو مسیح یسوع میں بھی تھی جس نے خدا کی شکل میں ہو کر چوری کو خدا کے برابر نہیں سمجھا۔

(یوحنا 5:22-23) کیونکہ باپ کسی کا فیصلہ نہیں کرتا بلکہ اس نے تمام فیصلے بیٹے کو سونپے ہیں کہ سب بیٹے کی عزت کریں جیسے باپ کی عزت کرتے ہیں۔ جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا وہ باپ کی عزت نہیں کرتا جس نے اسے بھیجا ہے۔

اس قدم نے دانشمندی سے اس بات کو یقینی بنایا کہ مساوات کی تعریف دائرہ کار میں رشتہ دار ہو گی۔ اس سے ہمارا مطلب ہے کہ یہ باپ کی طرف سے بیان کردہ رشتہ ہے جو انہیں برابر بناتا ہے۔ طاقت کے تمام آثار بیٹے کو باپ سے وراثت میں ملے ہیں، اور اس لیے وہ مساوات کی تعریف کا حصہ نہیں بنتے۔ مساوات میں ان کی قدر ختم ہو جاتی ہے۔ خُدا نے یہ اِس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیا کہ اُس نے جو مخلوقات تخلیق کیں وہ اپنے آپ کو ہنر کے اعتبار سے موازنہ نہ کریں۔

وہ صلاحیتیں جو انہوں نے حاصل کیں، بلکہ ایک دوسرے کو جاننے اور سمجھنے کی صلاحیت کے ذریعے۔

باپ کی بیٹے کے ساتھ مساوات کی نوعیت پوری کائنات کے لیے ایسی ہی ایک اہم تعریف ہے۔ اگر ہم اس تعلق کو غلط سمجھتے ہیں تو ہم خدا کی بادشاہی کے جوہر کو غلط سمجھیں گے۔ خدا کے بیٹے کے بارے میں سب سے زیادہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ وہ ہر وہ چیز جانتا ہے جو باپ کے بارے میں جاننے کے لیے ہے۔ اس جیسا کوئی نہیں جو پوری کائنات کو سمجھا سکے کہ خدا کیسا ہے۔ غور کریں کہ یسوع کس طرح باپ کے ساتھ اپنی مساوات کو رشتہ داری کے لحاظ سے بیان کرتا ہے۔

(یوحنا 10:15) جیسا کہ باپ مجھے جانتا ہے، ویسے ہی میں باپ کو جانتا ہوں۔

اس لیے یسوع یقین کے ساتھ کہہ سکتا تھا:

(یوحنا 14:9) جس نے مجھے دیکھا ہے اس نے باپ کو دیکھا ہے۔

یہ کسی ایک مادے کا کوئی صوفیانہ بیان نہیں ہے۔ یہ ایک بیان ہے کہ یسوع اپنے باپ کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے اور اس کے کردار اور شخصیت سے بھرا ہوا ہے۔ کائنات میں کوئی بھی ایسا نہیں ہے جو باپ کے دماغ کو اتنا ہی جانتا ہو جیسا کہ وہ سب کے ذہنوں کو جانتا ہے - بیٹا صرف ایک ہے۔ ان کا رشتہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہم جس کی پوجا کرتے ہیں وہ ان کے درمیان ایک محبت بھرا رشتہ ہے بجائے اس کے کہ وہ ایک ساتھ رکھتے ہیں۔

یرمیاہ نبی خدا کی بادشاہی کے جلال کو ظاہر کرتا ہے جب اس نے کہا:

(یرمیا 9:23-24) خُداوند یوں فرماتا ہے: "عقل مند اپنی حکمت پر فخر نہ کرے، زور آور اپنی طاقت پر فخر نہ کرے، اور نہ ہی امیر اپنی دولت پر فخر کرے؛ لیکن جو اِس بات پر فخر کرے، وہ مجھے سمجھے اور جانتا ہے، کہ میں رب ہوں، شفقت کا مظاہرہ کرنے والا، انصاف کرنے والا ہوں،" رب فرماتا ہے کہ میں زمین میں راستباز ہوں۔

اس طرح ہم مساوات کی وہ تعریف پاتے ہیں جو خدا کی بادشاہی کے پورے لہجے کو باپ اور بیٹے کی شناخت اور ان کا ایک دوسرے کے ساتھ کس طرح تعلق رکھتا ہے اس میں بنایا گیا ہے۔ باپ کے ساتھ بیٹے کی طاقت کی شراکت کا تعین کسی ایسی چیز سے نہیں ہوتا جسے وہ خود طاقت اور مقام کے لحاظ سے لا سکتا ہے، بلکہ صرف باپ کی مرضی اور خوشنودی پر۔

(فلپیوں 2:9) اس لیے خدا نے بھی اسے بہت بلند کیا اور اسے وہ نام دیا جو ہر نام سے اوپر ہے۔

(عبرانیوں 1:6) لیکن جب وہ پھر سے پہلوٹھے کو دنیا میں لاتا ہے، تو وہ کہتا ہے: "خدا کے تمام فرشتے اُس کی عبادت کریں۔"

(لوقا 35:9) اور بادل میں سے ایک آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے اس کی سنو!
مساوات کی بنیاد باپ کے اختیار میں ہے نہ کہ اس کے بیٹے کی صفات پر۔ اس تعریف کے اندر باپ اور بیٹا انفرادی شناخت برقرار رکھتے ہیں، پھر بھی برابر ہیں۔ اس کا اثر پہلے تو بظاہر نظر نہیں آتا، لیکن انسانی خاندان پر اس کے اثرات بہت زیادہ ہیں، خاص طور پر جب ہم مرد اور عورت کے درمیان مساوات کی بات کرتے ہیں اور اس کی تعریف کیا کرتی ہے۔

خدائی ارادہ

اب ہم دیکھتے ہیں کہ خدا کے بیٹے کی روح پوری آباد کائنات میں بہتی ہے اور سب کے دلوں اور دماغوں میں رہتی ہے۔ خُدا کی کائنات کو حقیقی طور پر رشتہ دار ہونے کے لیے، اُس کی تخلیق کردہ مخلوقات کو بیٹے کی زندگی دینے والی روح کو قبول یا رد کرنے کا انتخاب کرنے کی صلاحیت ہونی چاہیے۔

انتخاب کرنے کی اس طاقت کے بغیر، پوری تخلیق مکمل طور پر خود کار اور روبوٹک ہو جائے گی۔ خدا نے ہر تخلیق شدہ اخلاقی وجود کو انتخاب کرنے کی طاقت کے ساتھ ایک مرضی عطا کی ہے۔ انتخاب کرنے کا یہ اختیار صرف ایک انتخاب تک محدود ہے: خُدا سے محبت کرنا اور اُس کو قبول کرنا اور اُس کی زندگی کو اُس کے بیٹے کے ذریعے روح دینا یا اُس کی زندگی کو رد کرنا اور اپنے اوپر موت لانا۔

(یشوع 15:24) اور اگر خُداوند کی خدمت کرنا تُم کو بُرا لگتا ہے تو آج اپنے لئے چُن لو کہ تم کس کی عبادت کرو گے خواہ اُن دیوتاؤں کو جن کی پرستش تمہارے باپ دادا کرتے تھے جو دریا کے اُس پار تھے یا اموریوں کے دیوتا جن کے ملک میں تم رہتے ہو۔ لیکن جہاں تک میرا اور میرے گھر کا تعلق ہے، ہم رب کی خدمت کریں گے۔"

(امثال 3:5-6) اپنے پورے دل سے خداوند پر بھروسہ رکھو اور اپنی سمجھ پر تکیہ نہ کرو۔ اپنی تمام راہوں میں اُسے تسلیم کرو، اور وہ تمہاری راہوں کو ہدایت کرے گا۔

انتخاب کرنے کی طاقت کا مطلب یہ ہے کہ ہر فرد خدا کے بیٹے کی خصوصیات دینے والی زندگی کی ملکیت لے۔ باپ کے لیے بیٹے کی محبت ہماری محبت بن جاتی

ہے۔خُدا کے بیٹے کی سر تسلیم خم کرنا اور بھروسہ کرنا ہماری تابعداری اور اعتماد بن جاتا ہے۔اُس کی راستبازی ہمارا بن جاتی ہے جب تک کہ ایک مستقل انتخاب پیش کر سکے۔ پیش کرنے اور منتخب کرنے کی صلاحیت اصل میں دریا کے ذریعے آزادانہ طور پر آئی تھی، لیکن جیسا کہ ہم آگے دیکھیں گے، کائنات پر ایک بحران آیا جس نے خدا کے خاندان کو روکا اور سب کو بہت تکلیف دی۔

ایک بحران پیدا ہوتا ہے۔

ہر چیز کے ساتھ، خدا کے بیٹے کو کائنات کی تخلیق کا کام سونپا گیا تھا۔ اپنے باپ کی طاقت کے ذریعے، اُس نے تمام ستاروں کے میزبان، سیاروں اور ہر جاندار کو تخلیق کیا۔ اس نے فرشتوں کی ایک بڑی جماعت بنائی، جن میں سے پہلا لوسیفر کہلاتا تھا- روشنی بردار۔

"(یوحنا 1:1-3)۔ ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام خدا تھا۔ یہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں اسی کے وسیلے سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے، اس میں سے کوئی بھی اس کے بغیر پیدا نہ ہوا۔"

(افسیوں 9:3) اور سب کو معلوم کرنے کے لئے کہ اس راز کی رفاقت کیا ہے جو ازل سے خدا میں چھپی ہوئی ہے جس نے یسوع مسیح کے ذریعے سب چیزیں پیدا کیں۔

(عبرانیوں 1:1-2) خدا، جس نے ماضی میں مختلف اوقات میں اور مختلف طریقوں سے انبیاء کے ذریعہ باپ دادا سے بات کی، ان آخری دنوں میں اپنے بیٹے کے ذریعہ ہم سے بات کی، جسے اس نے تمام چیزوں کا وارث مقرر کیا، جس کے ذریعے اس نے دنیا کو بھی بنایا۔

لوسیفر خدا کے بیٹے کی حیثیت کو جانتا تھا اور اسے وراثت کے طور پر خدا کی تمام معموری ملی تھی۔ وہ اپنے بیٹے میں خُدا کی حکمت کو کھونے لگا۔ وصیت کے تحفے کے ذریعے، اس نے سوال کرنا شروع کیا کہ خدا کے بیٹے کو کس بنیاد پر خدا کے برابر ہونا چاہئے؟ وہ بیٹے کے مقام کی خواہش کرنے لگا، اور استدلال کیا کہ اگر بیٹے کو یہ مقام مل سکتا ہے تو اسے بھی کیوں نہیں مل سکتا؟ کوئی تیسرا الگ وجود کیوں نہیں

ہو سکتا جو خدا جیسا ہو سکتا ہے؟ وہ بیٹے اور اس کی فرمانبردار روح کے اہم کردار کو نہیں سمجھتا تھا جس نے پوری کائنات کو ایک ساتھ رکھا ہوا تھا۔(**کُلسِّیوں 2:9-10**)۔

خدا اور اس کے بیٹے کی شناخت اور کردار کی پرواہ کرنے کے بجائے، وہ خدا کی طاقت اور مقام کی لالچ کرنے لگا۔ استدلال کی ایک لائن جو اس کے پاس آئی وہ یہ تھی کہ اگر بیٹا خدا سے پیدا ہوا ہے تو وہ برابر نہیں ہو سکتا۔ اس نے سوچا کہ وہ ایک ایسی ہستی کی پرستش کیوں کرے جو فطری طور پر طاقتور نہیں ہے اور اس کا وجود کسی اور کا مقروض ہے۔ وہ اس نتیجے پر پہنچا کہ یا تو اسے بیٹے کی حیثیت سے لطف اندوز ہونے دیا جائے یا پھر بیٹے کو خدا کے برابر سمجھے جانے کے لیے وہ اسے اپنے لیے لوٹ سمجھے گا۔

(**فلپِّیوں 2:5-6**) یہ دماغ تم میں ہو جو مسیح میں بھی تھا، جس نے خدا کی شکل میں ہو کر چوری کو خدا کے برابر نہیں سمجھا۔

(**یسعیاہ 14:12-14**)"اے لوسیفر، صبح کے بیٹے، تو آسمان سے کیسے گرا ہے، تو کس طرح زمین پر گرا ہے، تو نے قوموں کو کمزور کیا ہے! کیونکہ تو نے اپنے دل میں کہا ہے: 'میں آسمان پر چڑھوں گا، میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے بلند کروں گا؛ میں جماعت کے پہاڑ پر بھی بیٹھوں گا؛ میں بادل کے سب سے اوپر، شمال کی طرف، میں اس کے اوپر کی طرف جاؤں گا۔ سب سے اعلیٰ کی طرح بنو۔'

(**حزقی ایل 14:28-15**) تُو ممسوح کروب ہے جو ڈھانپتا ہے۔ اور میں نے تجھے ایسا مقرر کیا ہے: تو خدا کے مقدس پہاڑ پر تھا۔ تُو آگ کے پتھروں کے درمیان اُوپر نیچے چلا گیا ہے۔ تُو اپنی راہوں میں اُس دن سے کامل تھا جب تک کہ تجھے پیدا کیا گیا، یہاں تک کہ تجھ میں بدکاری پائی گئی۔

لوسیفر نے اپنے دل میں کہا کہ وہ خدا کے ستاروں یا فرشتوں پر اپنا تخت قائم کرے گا۔ وہ اعلیٰ ترین مقام پر چڑھ جائے گا۔ ان کی ساری توجہ اقتدار اور منصب کا حصول تھا۔ خدا کے کردار کی کوئی خواہش نہیں تھی، صرف اس کے مقام اور اقتدار کی خواہش تھی۔

یہ ایک معمہ ہے کہ لوسیفر نے اس طرح سوچنا کیسے شروع کیا۔ بائبل ہمیں نہیں بتاتی، لیکن چونکہ خدا نے تمام مخلوقات کو انتخاب کرنے کا اختیار دیا ہے،اس لیے لوسیفر نے اس طاقت کا استعمال اپنے دل کو خدا کی حکمت سے ہٹانے اور کائنات کے لیے اس کے اور اس کے منصوبے کے تابع کرنے کے لیے کیا۔

خدا نے لوسیفر کے ساتھ اس سمت کے بارے میں استدلال کرنے کی کوشش کی جو وہ لے رہا تھا۔ اس کو اس کی وجوہات بتائی گئیں کہ خدا کے بیٹے کو اس مقام پر کیوں فائز کیا گیا تھا۔ لیکن لوسیفر نے سننے سے انکار کر دیا اور شیطان بن گیا۔ اُس نے خُدا پر ایک ناقص سلطنت قائم کرنے کا الزام لگایا اور اُس نے خُدا کے بیٹے کی پرستش کرنے سے انکار کر دیا۔ اس نے اس کے بجائے یہ فیصلہ کرنے کے لیے انتخاب کیا کہ اگر وہ خدا کے برابر نہیں ہو سکتا تو وہ صرف ایک ایسے خدا کو قبول کرے گا جس کی اپنی موروثی طاقت ہو اور اسے کسی اور سے حاصل نہ ہو۔

یہاں ایک انتہائی اہم نکتہ بنایا جاتا ہے۔ زندگی کا سرچشمہ صرف خدا ہے۔ خُدا سے اختلاف کرنا اور اُس پر بھروسہ کرنے اور اُس کی فرمانبرداری سے انکار کرنا آپ کو زندگی سے فوری طور پر منقطع کر دیتا ہے۔ زندگی صرف خدا کے تابع ہونے میں آتی ہے اور تابعداری صرف بیٹے کی روح کے ذریعے ہمارے پاس آتی ہے۔ یہ ایک اہم وجہ ہے۔

باپ اور بیٹا دونوں اتنے اہم کیوں ہیں۔ جمع کرنے سے انکار کرتے ہوئے، لوسیفر بیٹے کی مطیع روح کے خلاف مزاحمت کر رہا تھا۔ مزاحمت کا عمل ہی نفرت اور قتل کا عمل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جسمانی دماغ خدا کے خلاف دشمنی ہے۔(رومیوں 8 :7)۔ جب شیطان نے خُدا کے خلاف مزاحمت کی، تو خُدا کو فوراً ایک فیصلہ کرنا پڑا -ایک فیصلہ جس کے لیے اُس نے تیار کیا، لیکن اب نافذ ہونا ضروری ہے۔ خدا کی مزاحمت میں، لوسیفر کہہ رہا تھا۔ نہیں مسیح کی روح کے لیے، وہ خدا کے بیٹے کو قتل کر رہا تھا۔ وہ کہہ رہا تھا کہ مجھے آپ کا اقتدار چاہیے، لیکن آپ کا بیٹا نہیں۔ یا تو خُدا کو لوسیفر کو فوری طور پر مرنے دینا تھا کیونکہ وہ زندگی کے ماخذ کو چھوڑ دیتا تھا، یا وہ اپنے بیٹے کو اُس کے مطابق مرنے کی اجازت دے سکتا تھا جو حقیقت میں لوسیفر اپنے دماغ میں کر رہا تھا۔ مسیح کی موت عین بدلہ لینے کے لیے خدا کی طرف سے عدالتی انصاف کا عمل نہیں ہے۔ یہ کائنات کے فطری قانون کا نتیجہ ہے کہ زندگی صرف خدا اور اس کے بیٹے کی طرف سے آتی ہے۔ لوسیفر کو اس موت سے کبھی فائدہ نہیں ہوگا کیونکہ اس نے کبھی بھی خدا کے بیٹے کی شناخت کو قبول کرنے کا انتخاب نہیں کیا۔ لیکن مسیح کی موت شیطان اور اس کے فرشتوں کی پوری مہم کو فنڈ دیتی ہے تاکہ کائنات دیکھ سکے کہ شیطان کے ذہن میں کیا تھا۔ اگر بیٹا شروع میں یہ فیصلہ لینے کے بجائے لوسیفر مر جاتا تو کوئی بھی یہ نہ سمجھ پاتا کہ کیوں اور خدا سے پیار کرنے کی بجائے خوف کیا جاتا۔ خدا کا بیٹا خدا کی مرضی کے خلاف مزاحمت کرنے والی مال بردار ٹرین میں پکڑا گیا تھا۔ یا تو خُدا کو ریل گاڑی کو پٹڑی سے اُترنا پڑا یا اپنے بیٹے کو مرنے دینا تھا، اِس اُمید میں کہ ہم جان لیں گے کہ وہ واقعی کون ہے۔ یہ وہی ہے جو صلیب کی موت کے بارے میں ہے -خدا کی بادشاہی میں اس کی حقیقی شناخت جاننا (یوحنا 3:17۔)

شیطان نے اپنے خیالات کو دوسرے فرشتوں تک پھیلانا شروع کر دیا اور آخرکار ایک تہائی فرشتوں نے سوچا کہ لوسیفر درست ہے۔ وہ اس بیٹے کے سامنے کیوں سر تسلیم خم کریں جس کو باپ سے سب کچھ وراثت میں ملا، اس میں کیا خاص بات تھی؟ انہوں نے خدا کی مرضی کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ افسوس کی بات ہے کہ لفظوں کی جنگ [...] پولیمکس میں] آسمان پر پھوٹ پڑا اور شیطان اور اس کے پیروکاروں کو نکال باہر کیا گیا۔

(**مکاشفہ 12:7-9**) اور آسمان پر جنگ ہوئی: میکائیل اور اُس کے فرشتے اژدہے سے لڑے۔ اور اژدہا اور اس کے فرشتے لڑے اور غالب نہ آئے۔ نہ ہی ان کی جگہ جنت میں مزید پائی گئی۔ اور وہ بڑا اژدہا نکالا گیا، وہ پرانا سانپ جسے ابلیس اور شیطان کہا جاتا ہے، جو ساری دنیا کو گمراہ کرتا ہے: وہ زمین پر پھینک دیا گیا، اور اس کے فرشتے اس کے ساتھ نکالے گئے۔

خدا شیطان کو مرنے دے سکتا تھا، لیکن اس کی خطرناک سوچ کے مکمل بیجوں کو ظاہر ہونے کی ضرورت تھی۔ جیسا کہ شیطان نے خدا کے بیٹے کے ذریعہ اس کے لئے واحد دستیاب زندگی کو مسترد کر دیا تھا، اس لئے اسے فنا ہونے کی اجازت دی جا سکتی تھی، لیکن فرشتے اور باقی کائنات یہ سوچنا شروع کر سکتے ہیں کہ خدا نے حقیقت میں اسے زبردستی تباہ کر دیا ہے جس کی وجہ سے یہ جھوٹ ہے کہ خدا فطرت میں متشدد ہے۔ ہر ایک کو اپنے لیے سیکھنا ہوگا کہ کیوں زندگی صرف بیٹے کے ذریعے ہی تخلیق کے لیے ممکن ہے۔ کائنات میں ہر ایک کو یہ فیصلہ کرنے کا موقع ملے گا کہ کون صحیح ہے۔ خدا یا شیطان۔

اس کی مانند تخلیق کیا گیا

شیطان اور ایک تہائی فرشتوں نے بیٹے کی حیثیت اور اس کے باپ کے ساتھ اس کے تعلق پر سوال اٹھایا تھا۔ باپ اور بیٹے کے رشتے کی ابتداء کی تصدیق کرنے والا کوئی نہیں تھا اور اس لیے انہیں باپ پر بھروسہ کرنا پڑا کہ وہ جانتا ہے کہ سب کے لیے کیا بہتر ہے۔

یہ جانتے ہوئے کہ ایک وقت آئے گا کہ اس کے بیٹے کے ساتھ اس کے تعلقات پر سوال اٹھائے جائیں گے، خُدا نے اپنے بیٹے کے ساتھ اس خاص رشتے کو مزید مکمل طور پر بیان کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ وہ کائنات کے لیے باپ بیٹے کے رشتے میں سربراہی اور تابعداری کی اہم حرکیات کا زیادہ قریب سے مشاہدہ کرنے کے لیے ایک مثال فراہم کرے گا۔

یہ دراصل تھا جب باپ اور بیٹا زمین کے منصوبے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے کہ لوسیفر کی مایوسی حقیقت میں بڑھ گئی۔ لوسیفر اس دنیا کا شہزادہ بننا چاہتا تھا لیکن اس کی درخواست مسترد کر دی گئی۔ مسیح کو اس دنیا کا شہزادہ بننا تھا کیونکہ اس دنیا کو باپ اور اس کے بیٹے کی شبیہ پر بنایا جانا تھا۔ لوسیفر خدا کے بیٹے سے حسد کرنے لگا۔ اگر صرف لوسیفر کو صرف بھروسہ ہوتا کہ یہ پروجیکٹ اسے باپ اور بیٹے کے درمیان خاص تعلق کو سمجھنے میں بہتر طور پر مدد دے گا اور کیوں کہ خدا کی بادشاہی کے لیے بیٹے کا کردار اتنا اہم ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ایسا نہیں ہونا تھا۔

خدا اور اس کا بیٹا زمین کو تخلیق کرنے اور کائنات کو اپنے تعلقات کی ایک بہت ہی خاص تصویر ظاہر کرنے کے منصوبے کے ساتھ آگے بڑھے۔ اور خُدا نے اپنے بیٹے سے کہا "آؤ ہم انسان کو اپنی صورت پر بنائیں۔" (پیدائش 1:26۔)

تخلیقی صلاحیتوں کے پھٹنے کو کون سمجھ سکتا ہے جو اس تخلیقی ہفتہ پر پیش آیا! دن بہ دن، جیسے ہی خُدا کی تخلیقی قوت اُس کے بیٹے سے نکلتی گئی، زمین نے شکل اختیار کی۔ زمین، گھاس اور پھول، درخت، سورج اور چاند، جانور اور پھر تخلیق کے عروج کے لیے مرحلہ طے کیا گیا- مرد اور عورت کی تخلیق۔

تخلیق کا عمل انتہائی اہم ہے اور خدا اور اس کے بیٹے کے بارے میں ایک اہم کہانی بیان کرتا ہے۔

(پیدائش 27:1) چنانچہ خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا، خدا کی صورت میں اس نے اسے پیدا کیا۔ مرد اور عورت نے ان کو پیدا کیا۔

یہ عمل ہے کہ یہ کیسے ہوا۔

(پیدائش 7:2) اور خُداوند خُدا نے زمین کی خاک سے انسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کی سانس پھونک دی۔ اور انسان ایک زندہ روح بن گیا۔

(پیدائش 2:18-25) اور خُداوند خُدا نے کہا کہ آدمی کا اکیلا رہنا اچھا نہیں ہے۔ میں اسے اس کے لیے مدد کرنے والا بناؤں گا۔ اور خُداوند خُدا نے زمین سے میدان کے ہر جانور اور ہوا کے ہر پرندے کو بنایا۔ اور اُنہیں آدم کے پاس لایا تاکہ دیکھے کہ وہ اُن کو کیا کہتے ہیں: اور آدم نے ہر جاندار کو جو پکارا، اُس کا نام تھا۔ اور آدم نے تمام چوپایوں اور ہوا کے پرندوں اور میدان کے ہر حیوان کے نام رکھے۔ لیکن آدم کے لیے اس کے لیے کوئی مدد نہیں ملی۔ اور خُداوند خُدا نے آدم پر گہری نیند لی اور وہ سو گیا اور اُس نے اپنی پسلیوں میں سے ایک لے کر اُس کے بدلے گوشت کو بند کر دیا۔ اور وہ پسلی جسے خُداوند خُدا نے اِنسان سے اُٹھایا تھا اُس نے عورت بنا کر اُسے مرد کے پاس لایا۔ آدم نے کہا اب یہ میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت کا گوشت ہے۔ وہ عورت کہلائے گی کیونکہ وہ مرد میں سے

نکالی گئی تھی۔ پس مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اپنی بیوی سے جڑے رہے گا اور وہ ایک جسم ہوں گے۔ اور وہ مرد اور اس کی بیوی دونوں ننگے تھے اور شرمندہ نہیں تھے۔

خدا نے اپنے بیٹے کے ذریعے آدم کو زمین کی مٹی سے بنایا اور پھر زندگی کا دریا بہایا اس میں پھونکا گیا۔ خدا کے بیٹے کی قیمتی خوبیاں، یعنی باپ کی نعمت کا احساس اور بیٹے کا محبت بھرا بھروسہ اور فرمانبرداری، آدم کی مرضی سے خوشی سے گزری اور اس کا حصہ بن گئی۔ آدم قدرتی طور پر خُدا کی خدمت کرنے اور اُس کو خوش کرنے کی خواہش رکھتا تھا، کیونکہ وہ یہ خواہشات خُدا کے بیٹے سے روح کے ذریعے حاصل کر رہا تھا۔

(1 کرنتھیوں 2 :16) کیونکہ خُداوند کی عقل کو کس نے جانا ہے کہ وہ اُسے ہدایت دے؟ لیکن ہمارے پاس مسیح کا دماغ ہے۔

خدا نے آدم کو اس حالت میں رکھا جہاں وہ سیکھنا شروع کر دے گا کہ وہ کچھ کھو رہا ہے۔ کیوں خدا آدم کو صرف ایک ایسے عمل سے گزارنے کے لیے پیدا کرے گا کہ اس میں کسی چیز کی کمی تھی؟ یہ ہمیں خدا اور اس کی بادشاہی کے بارے میں کچھ دلچسپ سکھاتا ہے: کچھ چیزیں صرف تجربے کے ذریعے سیکھی جا سکتی ہیں، اور آدم کے لیے یہ احساس کہ کسی چیز کی کمی تھی، اس کے لیے اس کی خواہش میں شدت پیدا ہوئی اور جب خدا نے اسے فراہم کیا تو اس کی قدردانی کا احساس بڑھ گیا۔

آدم کے پاس ایک ساتھی کی کمی تھی جو اس کے ذہن اور سوچ کو سمجھ سکے۔ کوئی ایسا شخص جو اس کی خوشیوں کی تعریف کر سکے اور اس کے تجربے کو سمجھ سکے۔ جیسے ہی آدم نے جانوروں کا نام رکھا اسے احساس ہونے لگا کہ اس جیسا کوئی نہیں، اسے سمجھنے والا کوئی نہیں۔ اس تجربے نے آدم میں اس خواہش پر مہر ثبت کر دی

جو خدا کی بادشاہی میں مرکزی حیثیت رکھتی تھی: گہرا تعلق۔ یہ سمجھ میں آتا ہے کہ اسے سمجھنے کا واحد طریقہ اس کا تجربہ کرنا ہے۔ خدا آدم کو رشتے کی اہمیت بتا سکتا تھا اور بتا سکتا تھا کہ یہ کتنا اچھا ہے، لیکن آدم کو جانوروں کے نام رکھنے کی مشق دینے سے نہ صرف آدم کے دماغ بلکہ اس کے دل پر بھی یہ بات واضح ہو گئی کہ کیا اہم ہے۔

اللہ تعالیٰ نے آدم کو کیوں سونے دیا اور اس کا گوشت کھول کر ایک زندہ پسلی لے کر اسے عورت بنا دیا؟ کیا یہ چیزیں کرنے کا ایک بہت پیچیدہ طریقہ نہیں لگتا ہے؟ عمل انتہائی سبق آموز ہے۔ حوا کا آدم سے نکلنے کا عمل، جو اس کے مادہ سے بنا ہے اور اس کے دل کے قریب اس کے پہلو سے نکلنا، باپ کی کہانی اور اس کے بیٹے کی پیدائش سے براہ راست بات کرتا ہے۔ خدا نے آدم کے دماغ کا حصہ کیوں نہیں لیا، وہ پسلی کیوں تھی جو دل پر تھی؟ بائبل ہمیں یہ نہیں بتاتی کہ کیوں، لیکن یہ مجھ سے اس درد کے حل کے بارے میں بات کرتی ہے جو آدم کے دل میں کسی ایسے ساتھی کی کمی کی وجہ سے تھا جو اسے سمجھتا تھا اور جو بیج اس نے اٹھایا تھا اس کے لیے اس کے فرمانبردار پرورش کے ایجنٹ کے طور پر کام کر سکتا تھا۔

(یوحنا 18:1) کسی آدمی نے خدا کو کبھی نہیں دیکھا۔ اکلوتا بیٹا، جو باپ کی گود میں ہے، اُس نے اُسے ظاہر کیا ہے۔

(یوحنا 42:8) میں آگے بڑھا اور خدا کی طرف سے آیا۔ نہ میں اپنی طرف سے آیا بلکہ اس نے مجھے بھیجا ہے۔

(امثال 8:23-25) میں ازل سے قائم کیا گیا تھا، شروع سے، یا کبھی زمین تھا. جب گہرائی نہیں تھی، مجھے باہر لایا گیا تھا۔ جب پانی سے بھرے فوارے نہیں تھے۔ پہاڑوں کے آباد ہونے سے پہلے، پہاڑیوں کے پیدا ہونے سے پہلے۔

(رومیوں 1:19-20) کیونکہ جو کچھ خدا کی پہچان ہو سکتی ہے وہ ان میں ظاہر ہے۔ کیونکہ خُدا نے یہ اُن پر ظاہر کیا ہے۔ کیونکہ دنیا کی تخلیق سے اُس کی پوشیدہ چیزیں واضح طور پر نظر آتی ہیں، اُن چیزوں سے جو بنائی گئی ہیں، یہاں تک کہ اُس کی ابدی قدرت اور خدائی بھی۔ تاکہ وہ بغیر عذر کے ہوں:

جو آیات ہم نے ابھی درج کی ہیں، ان میں ہم خدا کے بیٹے کے اس کے سینے سے نکلنے کے واضح ثبوت دیکھتے ہیں۔ لفظ آگے بڑھا اور آیا کا مطلب ہے " باہر آنا" اور (امثال 8:25) براہ راست سامنے آنے سے بات کرتا ہے۔ پولس رسول اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہتا ہے کہ تخلیق ہمیں خدائی کی براہ راست تصویر دیتی ہے تاکہ ہم بغیر کسی عذر کے ہوں۔

کون سوچ سکتا ہے کہ آدم نے کیا سوچا تھا جب اس نے حوا کو پہلی بار دیکھا، جب ان کی آنکھیں ملیں اور احساس ہوا کہ یہاں کوئی ہے جو اسے صحیح معنوں میں سمجھ سکتا ہے اور اس کی تعریف کر سکتا ہے۔ کوئی ایسا شخص جو اس کا مادہ تھا اور کوئی ایسا جو اس کا بیج لے جا سکے، اس کی پرورش کر سکے اور وہ اہم مطیع ایجنٹ ہو جس کی اسے اپنے بچوں اور پوتے پوتیوں کو فرمانبردار رہنے کی اہمیت بتانے کی ضرورت تھی۔ جس طرح خُدا کو اپنے بیٹے کی ضرورت تھی کہ وہ اِن مطیع صفات کو فراہم کرے، اُسی طرح خُدا نے زمینی بادشاہت قائم کی تاکہ ایک شوہر اپنی بیوی کے بغیر بادشاہی نہیں بنا سکتا۔ اس کے بچے ماں کے روپ میں زندہ سانس لینے والی مثال کے بغیر نہیں جانتے۔

شوہر اور بیوی کے درمیان ایک گہرا تقدس ہے۔ یہ رشتہ جب صحیح طور پر تشکیل پاتا ہے تو باپ اور بیٹے کے رشتے سے براہ راست بات کرتا ہے اور کائنات کے لیے

خدا کے بیٹے کے خلاف شیطان کے الزامات کے جھوٹے ہونے کی ایک **مستقل** یاد دہانی ہے۔

(1 **کرنتھیوں 11 :10**)اس وجہ سے عورت کو فرشتوں کی وجہ سے اپنے سر پر اقتدار حاصل کرنا چاہیئے۔

خدا نے شوہر اور بیوی کے رشتے کو فرشتوں کو باپ اور بیٹے کے رشتے کے بارے میں بتانے کے لیے ڈیزائن کیا۔ کیا شاندار استحقاق اس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہے.

اس سچائی کو جاننے کے بعد، ہم یہ جان سکتے ہیں کہ شادی کا راز یہ ہے کہ ہم خود کو خدا کی روح کے ذریعے باپ اور بیٹے کے رشتے کی تصویر میں کھینچے جائیں۔ شوہر برکت کے منبع کے طور پر کام کر رہا ہے اور بیوی محبت بھرے بھروسے اور تابعداری کے زندہ مظاہرے کے طور پر کام کر رہی ہے۔

آدم اور حوا کو اعلیٰ اور خوش کن بلایا گیا تھا۔ کاش وہ باپ اور بیٹے کی شکل میں رہتے تو کتنی مصیبتیں ٹل جاتیں۔

جھوٹ کا باپ

ہمیں یاد ہے کہ شیطان نے فیصلہ کیا تھا کہ اگر خدا اسے خدا کے بیٹے کی طاقت اور مراعات تک رسائی حاصل نہیں کرنے دے گا تو وہ یہ نتیجہ اخذ کرے گا کہ وہ صرف اس خدا کی عبادت کرے گا جس کے پاس موروثی طاقت ہے جو وراثت میں نہیں ملی تھی۔ خدا نے شیطان کی "اصلاحات" کو قبول کرنے سے انکار کرنے کے بعد، شیطان کو یہ تسلیم کرنے کی پوزیشن میں رکھا گیا کہ وہ اب بھی باپ کی زندگی کا مقروض ہے، چاہے وہ بیٹے کی اہم حیثیت کو تسلیم نہ کرے۔

شیطان کے لیے کوئی راستہ نہیں تھا کہ وہ اپنے اصولوں کی بنیاد پر ایک بادشاہی قائم کرے اگر اسے مسلسل یہ تسلیم کرنا پڑے کہ تمام طاقت خدا کی طرف سے آتی ہے۔ تو وہ بڑا جھوٹ لے کر آیا—ہر ایک کے اندر زندگی ہوتی ہے۔ اس طرح یقین کرنے کے کئی آپشن تھے۔ آپ یقین کر سکتے ہیں کہ آپ صرف لافانی ہیں اور لافانی ہر مخلوق کی فطری صفت ہے۔ آپ یقین کر سکتے ہیں کہ زندگی محض ایک قوت کے طور پر موجود ہے اور ہر کوئی اس سے جڑا ہوا ہے اور اسے اپنی مرضی کے مطابق استعمال کر سکتا ہے۔ یا آپ ایک ایسے خدا پر یقین کر سکتے ہیں جس نے آپ کو اپنی بہترین صلاحیتوں کو استعمال کرنے کے لیے لافانی کا تحفہ دیا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ نے کون سا اختیار منتخب کیا ہے، جب تک کہ آپ کو یقین ہے کہ آپ کی اپنی زندگی کا ایک ذریعہ ہے۔ یہ کائنات کا سب سے بڑا جھوٹ ہے۔ جیسا کہ یسوع نے کہا

(یوحنا 44:8) تم اپنے باپ شیطان سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشات کو پورا کرو گے۔ وہ شروع سے ہی ایک قاتل تھا اور سچائی میں نہیں رہا کیونکہ اس میں

سچائی نہیں ہے۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی بات کرتا ہے کیونکہ وہ جھوٹا ہے اور اس کا باپ ہے۔

خدا جھوٹ کو فوری طور پر ختم کر سکتا تھا جنہوں نے اپنے بیٹے کو مسترد کر دیا تھا، لیکن بیٹا انہیں زندگی فراہم کرتا رہا حالانکہ یہ اس کے لیے اذیت ناک تھا۔ کائنات کے جھوٹ کے اثرات کو دیکھنے کے لیے، بیٹے کو گرے ہوئے فرشتوں کو لے جانا تھا اور انہیں زندگی فراہم کرنا تھی یہاں تک کہ وہ اسے قتل اور تباہ کرنا چاہتے تھے۔ جیسا کہ شیطان اور اُس کے فرشتوں نے یسوع کو مسترد کر دیا تھا، اُنہیں اب مطیع بھروسے اور فرمانبرداری کا جذبہ نہیں ملا جو صرف اُس کی طرف سے آتا ہے۔ اُنہوں نے اپنے لیے خُدا کے بیٹے کو اُس کے کردار اور روح میں مصلوب کیا پھر بھی خُدا نے اُنہیں زندگی کی طاقت فراہم کرنا جاری رکھا تاکہ شیطان کو اپنے فلسفے کا مظاہرہ کرنے کا وقت ملے خُدا نے یہ کام کائنات کو فیصلہ کرنے کے لیے کیا کہ کون بہترین طریقہ جانتا ہے۔ جیسا کہ ہم نے پہلے ذکر کیا،

شیطان کو خدا کے خلاف مزاحمت کرنے کی اجازت دینے کی ایک قیمت تھی-اس کی قیمت اس کی جان تھی جسے مسترد کیا گیا تھا اور وہ خدا کا بیٹا ہے۔ شیطان شروع سے ہی قاتل تھا۔ اس نے خدا کی مزاحمت میں مسیح کی موت کا سبب بنا۔ یہ موت شیطان کے ذہن میں واقع ہو رہی تھی، اور اسے کائنات پر ظاہر کرنے کی ضرورت ہو گی تاکہ ہر ایک کو یہ معلوم ہو سکے کہ کیا ہو رہا ہے۔ یہ خدا کی خواہش نہیں تھی کہ یہ ظہور زمین پر ہو، لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ وہیں ہو گا۔

انسانیت گمراہ ہوئی

پچھلے باب میں ہم نے وصیت کے اہم جز کو دیکھا۔ مردوں اور عورتوں کو دی جانے والی وصیت کا تحفہ انہیں اجازت دیتا ہے کہ وہ خدا کے تابع ہونے کا انتخاب کریں۔ جمع کرنے کا انتخاب کرنے کی صلاحیت کے بغیر کوئی حقیقی برکت یا باپ کو خوش کرنے کا احساس نہیں ہے۔ یہ باپ کو خوش کرنے کا احساس ہے جو برکت لاتا ہے۔ غور کریں کہ یسوع کیا کہتے ہیں :

(یوحنا 29:8)اور جس نے مجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔ باپ نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا۔ کیونکہ میں ہمیشہ وہ کام کرتا ہوں جس سے وہ خوش ہوتا ہے۔

یسوع کو باپ کی مرضی کے سامنے اپنی مرضی کے مسلسل تابع کرنے کے ذریعے برکت کا مستقل احساس تھا۔ وصیت کا تحفہ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی برکات پیدا کرتا ہے، لیکن یہ اس مطالعہ کے دائرہ سے باہر ہے۔ جب خُدا نے آدم اور حوا کو تخلیق کیا، تو اُسے اُن کے لیے اپنی مرضی پر عمل کرنے کا ذریعہ فراہم کرنا تھا۔ اسے ان کے لیے ایک انتخاب فراہم کرنا تھا۔ خدا کو ناراض کرنے کا انتخاب کرنے کی صلاحیت کے بغیر، اس کو خوش کرنے کی نعمت حاصل کرنے کی کوئی صلاحیت نہیں ہے۔

خُدا نے اُسے خوش کرنے کی صلاحیت پیدا کی ہے کہ وہ اُس کے خلاف مزاحمت کرنے کا اختیار دے کر اچھے اور برے کے علم کے درخت کو کھا سکے۔

(پیدائش 17-16:2) اور خُداوند خُدا نے اُس آدمی کو حکم دِیا کہ باغ کے ہر ایک درخت کا پھل تُو آزادانہ طور پر کھا سکتا ہے لیکن نیکی اور بدی کی پہچان کے درخت میں سے ہر گزنہ کھانا کیونکہ جس دن تواُسے کھائے گا یقیناً مر جائے گا۔

اس خاص درخت سے نہ کھانے کے لیے ہر دن کا انتخاب کرتے ہوئے، آدم اور حوا کو تسلیم کرنے کی خصوصی نعمت ملی۔ یہ احساس کہ خدا ان سے خوش تھا۔ اگر یہ درخت موجود نہ ہوتا تو انہیں یہ نعمت حاصل نہ ہوتی۔

اگرچہ شیطان کو آسمان سے ہٹا دیا گیا تھا، لیکن اسے ہماری دنیا تک ایک ہی جگہ کے ذریعے رسائی دی گئی تھی جہاں خدا کو ناراض کرنے کا اختیار فعال کیا جا سکتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ہم شیطان کو ایک سانپ کی شکل اختیار کرتے ہوئے پاتے ہیں، جو اچھے اور برے کے علم کے درخت میں بیٹھا ہوا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ سانپ مکاشفہ کی کتاب سے شیطان ہے۔

(مکاشفہ 9:12) اور وہ بڑا اژدہا نکالا گیا، وہ پرانا سانپ جسے ابلیس اور شیطان کہا جاتا ہے، جو ساری دنیا کو گمراہ کرتا ہے: وہ زمین پر پھینک دیا گیا، اور اس کے فرشتے اس کے ساتھ نکالے گئے۔

ہم نے زندگی کے بارے میں شیطان کے نقطہ نظر کے بارے میں جو کچھ سیکھا ہے، اس سے آدم اور حوا کو اپنی بادشاہی میں جیتنے کی کوشش میں وہ ان کے سامنے یہ نظریہ پیش کرے گا کہ ہم کس طرح زندگی حاصل کرتے ہیں جس نے خدا پر انحصار کرنے کی ضرورت کو ختم کر دیا۔ غور کریں کہ شیطان کیا کہتا ہے:

(پیدائش 3:1-5) اب سانپ میدان کے کسی بھی جانور سے زیادہ لطیف تھا جسے خداوند خدا نے بنایا تھا۔ اور اُس نے عورت سے کہا ہاں، کیا خُدا نے کہا ہے کہ تم باغ کے ہر درخت کا پھل نہ کھاؤ؟ اور عورت نے سانپ سے کہا کہ ہم باغ کے درختوں کا پھل کھا سکتے ہیں لیکن جو درخت باغ کے بیچ میں ہے اس کا پھل خدا نے کہا ہے کہ تم اسے نہ کھاؤ اور نہ چھوؤ ورنہ تم مر جاؤ گے۔ اور سانپ نے عورت سے کہا تم یقیناً نہیں مرو گے کیونکہ خدا جانتا ہے کہ جس دن تم اس میں سے کھاؤ

گے تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی اور تم اچھے اور برے کو جاننے والے دیوتا بن جاؤ گے۔

شیطان نے تجویز پیش کی کہ خدا کو ناراض کرنے سے اس کے حکم کو رد کرنے سے لعنت نہیں بلکہ برکت ہو گی۔ ان کی آنکھیں عظیم علم اور حکمت کی طرف کھل جائیں گی اور وہ خود خدا بن جائیں گے۔ اس نے کہا کہ وہ نہیں مریں گے، جس کا مطلب یہ تھا کہ وہ انہیں سکھا رہا تھا کہ وہ خدا پر بھروسہ کیے بغیر زندہ رہ سکتے ہیں۔ وہ خود پر اور اپنے فیصلے پر بھروسہ کر سکتے تھے۔

کتنے افسوس کی بات ہے کہ حوا نے سانپوں سے مشورہ لیا، اور پھر آدم کے پاس گئی اور اسے خدا پر بھروسہ کرنے اور سانپ کے بڑے جھوٹ پر یقین کرنے پر آمادہ کیا۔ ایک بار جب انہوں نے یہ پھل کھا لیا اور اس جھوٹ پر یقین کر لیا، تو خدا کے بارے میں، خود اور کائنات کے کام کرنے کے بارے میں ان کا پورا تصور بدل گیا۔

جھوٹ کو قبول کرنے سے، آدم اور حوا اس عقیدے سے دور ہو گئے کہ تمام چیزیں باپ کی طرف سے نکلتی ہیں۔ انہوں نے اس خیال کو رد کر دیا کہ ان کی خوشی کا انحصار اس پر بھروسہ کرنے اور اسے تسلیم کرنے پر ہے۔ خُدا کے حکم کو رد کر کے اُنہوں نے خُدا کے بیٹے کی سب سے خوبصورت صفات کو مؤثر طریقے سے موت کے گھاٹ اُتار دیا- فرمانبرداری اور تابعداری پر بھروسہ۔ خُدا کو آدم اور حوا کو دکھانا تھا کہ خُدا کے آگے سر تسلیم خم کرنا در حقیقت اُس کے بیٹے اور ہر اس چیز پر براہِ راست حملہ تھا جس کے لیے وہ کھڑا تھا۔ آدم اور حوا نے خدا کے بیٹے کو قتل کیا تھا۔

ان کے ذہنوں میں تابعداری کی روح کی مزاحمت کرتے ہوئے، جو کہ خدا کے بیٹے کی روح ہے۔ یہ سمجھنے کے لیے بہت اہم نکتہ ہے۔ خُدا کے خلاف مزاحمت کا عمل اُس کے بیٹے کی روح کو قتل کرنے کا عمل ہے، جو تسلیم کرنے کا جوہر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یسوع نے شروع سے ہی لوسیفر کو ایک قاتل کہا ہے۔

(یوحنا8:44) تم اپنے باپ شیطان سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشات کو پورا کرو گے۔ وہ شروع سے ہی ایک قاتل تھا اور سچائی میں نہیں رہا کیونکہ اس میں سچائی نہیں ہے۔

وہ تمام فرشتے جنہوں نے خدا کے بیٹے کو رد کیا اور اس کے خلاف نفرت میں بدل گئے اپنے ذہنوں میں اسے قتل کر دیا۔ بائبل واضح طور پر نفرت کو قتل سے جوڑتی ہے۔

(1یوحنا 3:15) جو کوئی اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ قاتل ہے اور تم جانتے ہو کہ کسی قاتل میں ہمیشہ کی زندگی نہیں رہتی۔

خدا کے بیٹے کی قربانی اس زمین کی تخلیق سے پہلے پیش کی گئی تھی۔ باغی فرشتوں کے ذہنوں میں جو کچھ تھا اسے سمجھنے کا کائنات کے لیے واحد راستہ یہ تھا کہ اس کا ظہور ہو۔ نوٹس:

(1پطرس 1:19-20)لیکن مسیح کے قیمتی خون کے ساتھ، بے عیب اور بے داغ برّہ کی مانند: جو بے شک دُنیا کی بنیاد سے پہلے مقرر کیا گیا تھا، لیکن اِن آخری وقتوں میں تمہارے لیے ظاہر ہوا،

خدا شیطان کی بغاوت سے بے خبر نہیں پکڑا گیا، وہ اس کے لیے تیار تھا۔ باپ اور بیٹے نے مل کر نجات کی راہ کی منصوبہ بندی کی، لیکن شیطان کی بغاوت نے اس منصوبے کو نافذ کرنے کی ضرورت کو یقینی بنا دیا۔ جب اس نے پکارا کہ "میں

آسمان پر چڑھ جاؤں گا اور اللہ تعالیٰ کی مانند ہوں گا" تو اس منصوبے میں خدا کے بیٹے کے لیے کوئی جگہ نہیں تھی۔ اسے معزول اور تباہ ہونا تھا۔

شیطان نے اپنی بغاوت کا بیج نسل انسانی میں منتقل کیا اور بیٹا اب ان کے لیے مرنے کا عہد کرے گا۔ مسیح جسمانی دنیا میں ظاہر کرے گا کہ انسانیت نے اپنے ذہنوں میں خدا کے فرمانبردار بیٹے کو مار ڈالا ہے۔ اسے سب کے سامنے بے نقاب کرنے کی ضرورت تھی۔ مسیح کو صلیب پر رکھ کر، ہم سانپ کے کام کو بے نقاب ہوتے دیکھتے ہیں۔ جزوی طور پر یہی وجہ ہے کہ موسیٰ کو ایک کھمبے پر سانپ رکھنے کا حکم دیا گیا تھا۔ مصلوب کا ایکٹ کی ایک نمائش تھی

شیطان کے قاتلانہ منصوبے اب وہ مسیح کی طرف اپنے حقیقی ارادے کو چھپا نہیں سکتا تھا۔

اور اس طرح جب آدم اور حوا نے گناہ کیا اور مسیح کی فرمانبردار روح کو رد کیا تو وہ شیطان کے ساتھ قتل کے مجرم تھے۔ مسیح کو آدم اور حوا کے ذہنوں میں قتل کیا گیا تھا۔

(مکاشفہ 8:13)اور زمین پر رہنے والے سب اُس کی پرستش کریں گے جن کے نام دنیا کی بنیاد سے مقتول برّہ کی زندگی کی کتاب میں نہیں لکھے گئے ہیں۔

(عبرانیوں 6:6) اگر وہ گر جائیں گے،... وہ خدا کے بیٹے کو نئے سرے سے اپنے لیے مصلوب کریں گے، اور اسے کھلی شرمندگی میں ڈال دیں گے۔

خدا کے بیٹے کو قتل کرنے کا یہ عمل مندرجہ ذیل ایکٹ کے ذریعہ آدم اور حوا کو علامت کے طور پر دیا گیا تھا۔

(پیدائش 21:3) آدم اور اُس کی بیوی کے لیے بھی خُداوند خُدا نے کھالوں کے کُرتے بنائے اور اُن کو پہنایا۔

کھالوں کے کوٹ جانوروں سے آناپڑتا تھا۔ ان جانوروں کو آدم اور حوا کو کپڑے پہنانے کے لیے قربان کرناپڑا۔ آدم اور حوا کو کپڑوں کی ضرورت نہیں تھی جب تک کہ وہ گناہ نہ کر لیں۔ وہ خُدا کے جلال سے ملبوس تھے، لیکن جب اُنہوں نے اُسے رد کر دیا، تو وہ اُس جلال کو کھو بیٹھے۔ برّہ کا ذبح کرنا خُدا کے اُس وعدے کی علامت تھا جو اُس کے بیٹے کو بھیجے گا تاکہ وہ حقیقت میں اُن کو دکھائے جو اُنہوں نے اُن کے ذہنوں میں کیا تھا۔ یہ دیکھنے میں ان کی مدد کرنے کے لیے کہ خدا کی مخالفت کرنا کتنی خوفناک چیز ہے۔ جب ہم تسلیم کرنے سے انکار کرتے ہیں تو کتنی خوفناک لعنت آتی ہے۔ یہ خُدا کے بیٹے کو کاٹ دیتا ہے۔ تسلیم کرنے کا جوہر۔

(پیدائش 15:3) اور میں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور اس کی نسل کے درمیان دشمنی ڈالوں گا۔ یہ تیرا سر کچل دے گا اور تُو اُس کی ایڑی کو کچل دے گا۔

(یوحنا 29:1) اگلے دن یوحنا نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکھا اور کہا دیکھو خدا کا برّہ جو دنیا کے گناہ اُٹھالے جاتا ہے۔

خُدا کا بیٹا کیا ہی حیرت انگیز کام کرنے کو تیار ہو گا۔ وہ کائنات کو دکھائے گا کہ مزاحمت کرنے والا کیا کرتا ہے۔ یہ سب سے قیمتی شخص کی روح کو مار ڈالتا ہے جسے باپ پیار کرتا ہے - اس کے بیٹے۔ خدا کے بیٹے نے مزاحمت کے سانحے کا جواب تسلیم کرنے کے ناقابل یقین نمائش کے ساتھ دیا۔ ایک ڈسپلے اتنا طاقتور ہے کہ کائنات دوبارہ کبھی ایک جیسی نہیں ہو گی۔ یہ

کائنات کو یہ بھی دکھائے گا کہ خدا کا بیٹا کتنا قیمتی ہے اور یہ کہ ہم باپ اور اس کے حکموں کے سامنے اس کے سپرد کرنے کی روح کی قدر کرتے ہوئے اس کی قدر کرتے ہیں اور اس کی قدر کرتے ہیں۔

خلاصہ

ہم نے بائبل سے بغور پتہ لگایا ہے کہ خدا شروع میں اپنے بارے میں کیا ظاہر کرتا ہے۔ ہم نے سیکھا ہے کہ :

1. صرف ایک ہی سچا خدا ہے جسے باپ کہتے ہیں۔(یوحنا 3:17) (1 کرنتھیوں6:8) (1 تیمُتھیُس 17:1)

2. وہ تمام زندگی اور برکت کا سرچشمہ ہے۔(یعقوب 17:1)

3. اس نے اپنی شکل میں ایک بیٹا پیدا کیا اور اسے تمام طاقت دی اور اسے اپنے برابر کر دیا۔(عبرانیوں 1:1-5) (امثال 12:8-30) (فلپّیوں 6:2) (یوحنا 26:5; 42:8) (کُلسّیوں 9:2)

4. خدا کا بیٹا خدا کی بادشاہی کی کنجی ہے۔ اس کے پاس اطاعت و فرمانبرداری اور برکت پر بھروسہ کرنے کے اہم اجزاء ہیں۔(متی 17:3) (زبور 8:40) (یوحنا 29:8)

5. بیٹے کی روح کائنات میں بہتی ہے اور ان تمام لوگوں کے دلوں میں رہتی ہے جو باپ کے احکام کے تابع ہونے کا انتخاب کرتے ہیں۔(مکاشفہ 1:22-2) (یوحنا 37:7-38) (رومیوں 9:8-10)

6. لوسیفر، پہلا تخلیق کردہ فرشتہ، نے خدا کے بیٹے کی شناخت کو مسترد کر دیا اور اس کی عبادت کرنے کے لئے خدا کے حکم کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔(یوحنا 22:5) (فلپّیوں 6:2) (مکاشفہ 7:12-9) (عبرانیوں 6:1)

7. لوسیفر شیطان بن گیا اور اپنے ساتھ ایک تہائی فرشتوں کو اس نئے عقیدے میں لے گیا کہ خدا کے آگے سر تسلیم خم کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہمارے اندر ہماری اپنی زندگی ہے۔(مکاشفہ 4:12) (پیدائش 3:4-5)

8. خُدا کے احکام کی مزاحمت کرنے کا عمل اُس کے بیٹے کو قتل کرنے کے مترادف ہے۔ تسلیم، توکل اور فرمانبرداری کا جوہر۔(یوحنا 8:44؛) (مکاشفہ 8:13) (1یوحنا 3:15)

9. بیٹے نے اپنے باپ کے منصوبے کو کائنات کو دکھانے کے لیے پیش کیا کہ اس کے خلاف دراصل اس کے بیٹے کے خلاف کیا مزاحمت ہے، اسے ہمارے لیے مرنے کے لیے بھیج کر۔(پیدائش 3:15؛)(عبرانیوں 6:6)

اب ہم نے خُدا، اُس کے بیٹے اور اُن کی روح کی ایک واضح بائبلی تصویر دی ہے، اور وہ کیسے کام کرتے ہیں۔ ہمیں شیطان کے جھوٹ سے بھی متعارف کرایا گیا ہے کہ زندگی کہاں سے آتی ہے اور اس کی مزاحمت کی روح۔ اب ہم زمین پر تیار ہونے والے دو نظاموں کے ابتدائی مراحل کا سراغ لگاتے ہیں۔

دوراستے

پچھلے ابواب میں، ہم نے خدااور شیطان کے درمیان سوچ کے ایک اہم فرق کا جائزہ لیا۔

• خدا کی بادشاہی رشتوں کے تقدس کو اجاگر کرنے کے لیے قائم کی گئی ہے۔ شیطان کی بادشاہی طاقت کے حصول اور قبضے پر مرکوز ہے۔ • خُدا کی بادشاہی برکات کے ذریعے تابعداری، بھروسے اور اطاعت؛ شیطان کی بادشاہی مزاحمت کے ذریعے "برکت" کے ذریعے چلتی ہے۔اور خدائی اختیار سے آزادی۔

• خدا کی بادشاہی مساوات کو دوسرے کو جاننے کی صلاحیت سے بیان کرتی ہے۔ شیطان کا کنگڈم برابری کو قابلیت، پوزیشن اور کامیابی کے ذریعے بیان کرتی ہے۔ موروثی طاقت.

• خدا کی بادشاہی خاندانی ڈھانچے اور بادشاہی کے ذریعے حکومت کرتی ہے۔ ارکان محبت سے مجبور ہیں شیطان کی بادشاہی کے ذریعے حکومت ہے طاقت پر مبنی ڈھانچے اور بادشاہی کے ارکان کی مختلف شکلیں ہیں۔ ظلم سے مجبور

•خدا کی بادشاہی کردار اور تعلق کے لحاظ سے قدر کی وضاحت کرتی ہے۔ شیطان کا بادشاہی طاقت سے قدر کی وضاحت کرتی ہے۔

ان اختلافات کا خلاصہ مندرجہ ذیل بائبل کے حوالے سے کیا جاسکتا ہے:

(یرمیا 9:23-24) خُداوندیوں فرماتا ہے کہ عقلمند اپنی حکمت پر فخر نہ کرے اور نہ ہی زبردست اپنی طاقت پر فخر کرے اور دولت مند اپنی دولت پر فخر نہ کرے لیکن جو فخر کرتا ہے وہ اس بات پر فخر کرے کہ وہ مجھے سمجھے اور جانتا ہے کہ

میں خداوند ہوں جو شفقت اور انصاف میں ان چیزوں کے لئے انصاف کرتا ہوں اور انصاف کرتا ہوں۔ خداوند فرماتا ہے۔

جیسا کہ ہم تاریخ کا جائزہ لیں گے، ہم دیکھیں گے کہ خدا کے بارے میں مردوں کے خیالات منقسم ہیں۔ ان لائنوں کے ساتھ. بعض اوقات یہ سمجھنا مشکل ہو سکتا ہے کہ کون سی کلید ہے۔ آپریٹنگ اصول کیونکہ شیطان کی بادشاہی تعلقات کو استعمال کرتی ہے۔ اقتدار کے حصول کے مقاصد اور اس لیے زبان آواز دے سکتی ہے۔ بہت ہی رشتہ دار، پھر بھی توجہ طاقت پر مبنی ہے۔

جیسا کہ شیطان نے حوا کو تجویز کیا، اس عقیدے کو قبول کرنا جس میں ہماری زندگی ہے۔ خود ہمیں قدرتی طور پر خود کو دیوتا کے طور پر دیکھنے کی طرف لے جاتا ہے۔ اس احساس کے ساتھ، خدا کے بارے میں بہت سے انسانی تصورات دراصل انسان کے تصورات ہیں۔

خصوصیات اور صلاحیتیں. یہ یونانی اساطیر اور اس میں بہت واضح طور پر دیکھا گیا ہے۔ زیوس کی تفصیل - دیوتاؤں کا بادشاہ؛ Aphrodite - محبت اور خوبصورتی کا دیوتا؛ اپولو - موسیقی، دوا، صحت کا خدا؛ آریس - جنگ کا دیوتا۔ یہ دیوتا ہیں۔ محض انسانی صفات کی معبودیت اور بنیادی طور پر خود پرستی ہے۔ خود نمائی، جس کا وعدہ شیطان نے حوا سے باغ میں کیا تھا۔

میں اپنی تاریخ کا آغاز بائبل کے دو کرداروں کے تضاد سے کرنا چاہتا ہوں جو فراہم کرتے ہیں۔ دو نظاموں کی واضح مثالیں: ابراہیم اور نمرود۔

بابل کی بنیادیں

اس سے پہلے کہ ہم ابراہیم اور نمرود کی کہانیوں کو براہ راست بیان کریں، ہم اس وقت تک کی تاریخ کا مختصر اً جائزہ لیں گے۔۔

شیطان کے جھوٹ کو اپنانے کا پہلا پھل خوف تھا۔نوٹس:

(پیدائش 3:9-10) اور خُداوند خُدا نے آدم کو پُکارا اور اُس سے کہا تُو کہاں ہے؟اُس نے کہا میں نے باغ میں تیری آواز سُنی اور میں ڈر گیا کیونکہ میں ننگا تھا۔ اور میں نے اپنے آپ کو چھپالیا۔

چونکہ آدم نے جھوٹ کو قبول کر لیا تھا، اس لیے اسے یقین تھا کہ اس کے اندر زندگی ہے۔دی مسئلہ یہ تھا کہ اب اسے احساس ہوا کہ خدا بڑا اور بڑا ہے۔اس سے زیادہ طاقتور زندگی کا ذریعہ تھا۔اس سے خوف پیدا ہوا۔جب آدم نہیں تھا۔اپنے آپ میں زندگی کا یقین اور خوشی سے بھروسہ کیا کہ خدا ایک پیار کرنے والا باپ ہے۔اسے سب کچھ دے دیا-اس طرح کا کوئی خوف کبھی نہیں ہو سکتا۔پہلا پھل جھوٹ کا خوف ہے۔

اگلی چیز جو جھوٹ نے پیدا کی وہ فخر تھی۔جب آدم سے پوچھا گیا۔اس نے جو کیا اس کے بارے میں، وہ یہ تسلیم نہیں کر سکتا تھا کہ وہ غلط تھا۔اس کا غرور ہو گا۔ اسے ایسا کرنے کی اجازت نہ دیں.

(پیدائش 3:11-12) اُس نے کہا تجھ سے کس نے کہا کہ تُو ننگا تھا؟ کیا تم نے اس درخت کا پھل کھایا ہے جس کا میں نے تمہیں حکم دیا تھا کہ نہ کھانا؟اُس آدمی نے کہا جس عورت کو تُو نے میرے ساتھ رہنے کو دیا اُس نے مجھے درخت کا پھل دیا اور میں نے کھایا۔

آدم نے اپنی بیوی پر الزام لگایا۔ اسے خدا کے نظام میں یاد رکھنا چاہیے تھا۔ وہ اپنے گھر کا سربراہ ہے۔ تمام ذمہ داریاں بالآخر اسی کے ساتھ ہیں۔ اس کے خاندان میں کیا ہوتا ہے. بیوی پر الزام لگا کر اس نے جھوٹ کو دھوکہ دیا۔ اس کا خیال تھا کہ اس کی بیوی کے اندر اس کے رویے کو متاثر کرنے کی طاقت ہے، اور لہذا وہ اس پر الزام لگا سکتا ہے اور کوئی ذمہ داری نہیں لے سکتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ حوا آدم کو آزمایا، لیکن اس نے اپنا انتخاب خود کیا اور اس لیے ذمہ دار تھا۔ لیکن وہ اسے قبول نہیں کرے گا۔ یہ جھوٹ کا دوسرا پھل ہے - فخر۔

ان دو پھلوں نے بابل کے عروج کے بیج بنائے۔

مزید برے پھل آنے والے تھے۔ آدم اور حوا نے اپنی غلطی کا اعتراف کیا، لیکن بغاوت کے بیج ان کے ساتھ رہے اور ان کے بیٹوں قابیل اور ہابیل تک پہنچ گئے۔ ہابیل نے مسیح کی فرمانبردار روح کو پسند کیا اور عاجزی سے اس منصوبے کی پیروی کی۔ خُدا نے نسلِ انسانی کو بحال کرنے کے لیے اپنے بیٹے کو ایک بار مکمل طور پر گلے لگانے کے لیے رکھا تھا۔ دوبارہ قابیل نے خدا کو تسلیم کیا لیکن خدا کے منصوبے پر عمل کرنے سے انکار کر دیا۔ یہاں ہے تیسرا پھل -مزاحمت. اس نے اپنی عبادت کے طریقے کو اپنے مطابق بدل لیا۔ اور میمنے کی قربانی کو نظر انداز کیا۔ ہابیل نے اپنے بھائی سے ایسا کرنے کا وعدہ کیا۔ انہیں دکھایا گیا تھا، لیکن قابیل نے سننے سے انکار کر دیا. کین مزاحمت کرتا رہا اور شیطان نے آخر کار اسے غصے میں اپنے بھائی کو تشدد سے مارنے پر اکسایا۔ یہاں مزید ہیں۔ پھل: غصہ، نفرت اور قتل۔ ہابیل کا قتل ایک تھا۔ مسیح کی طرف شیطان کے ذہن کا اظہار۔ نرم مطیع ابابیل کے پہلے ثبوت کے طور پر اس کے شیطانی طور پر متاثر بھائی کے ذریعہ کاٹ

دیا گیا تھا۔ مسیح کے لیے پر تشدد جذبات جو کہ کے دل میں چھپے ہوئے تھے۔
شیطان۔
جیسا کہ ہم نے پہلے ذکر کیا، مزاحمت کا جذبہ ہم سے چھین لیتا ہے۔ خدا کی نعمت اور منظوری کا احساس۔ خدا کی نعمت کے بغیر ہم محسوس کرتے ہیں غیر محفوظ اور بیکار.
قابیل نے اپنے والدین کی اس سے اپیل کی مزاحمت کی تھی، اس نے اپنے بھائی کی اس سے اپیل کی مزاحمت کی اور اس سے خدا کی اپیل کی مزاحمت کی۔ دی قائن کی مزاحمت اتنی ہی زیادہ ہوتی گئی، اتنا ہی عدم تحفظ اور اس کے بعد بے کاری. جب خُدا نے قابیل پر لعنت کی، یہ وہ چیز نہیں تھی جو خدا اس پر ڈال رہا تھا، بلکہ یہ تھا۔ مزاحمت کا قدرتی نتیجہ ؛ خوف، عدم تحفظ اور بے وقعتی. لعنت قائن کے اپنے اعمال کا فطری نتیجہ تھا—خدا صرف ہے۔ اسے بیان کرنا
(پیدائش 4:11-12) اور اب تُو زمین سے ملعون ہے جس نے اپنے بھائی کا خون تیرے ہاتھ سے لینے کے لیے اپنا منہ کھولا ہے۔ جب تُو زمین کو جوتا ہے تو وہ اب سے تجھ کو اپنی طاقت نہیں دے گی۔ تُو زمین پر مفرور اور آوارہ ہو گا۔
مفرور اور آوارہ گرد کی اصطلاحات بھٹکنے، ڈگمگانے اور کا احساس دلاتی ہیں۔ عدم استحکام یہ مزید پھل ہیں: عدم تحفظ، عدم استحکام اور بیکار پن۔
آدم اور حوا نے ہابیل کو کھونے کے بعد، خدا نے انہیں ایک اور بیٹا دیا- سیٹھ۔ وہ آدم اور ہابیل جیسی فروتنی روح سے بھی زیادہ ظاہر ہوئی۔ تو دو قبیلے آدم کے خاندان سے نکلے؛ سیٹھ کا قبیلہ، جو، ایک سے بھرا ہوا ہے۔
باپ کی نعمتوں کا احساس اس کے حکم کے تابع ہو گیا۔ خدا کے بیٹوں اور کین کے قبیلے کے طور پر جانا جاتا ہے، جو کے پھلوں سے بھرا ہوا ہے سرکشی اور بے وقعتی کو بیٹے اور بیٹیاں کہا جانے لگا مرد

شیطان یہ جانتا تھا کیونکہ خُدا نے انسانی رشتوں کی تشکیل کی تھی۔ خاندانوں، جن پر بچے پوری طرح سے دنیا میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کے والدین. اس صورت حال سے بچوں کو انحصار سیکھنے میں مدد ملے گی۔ خدا پر. بچوں کو قیمتی تعلیم دینے کے لیے خاندان کا کلیدی فرد سپردگی کی خصوصیت ماں تھی۔ شیطان نے بیٹوں کو آزمایا خدا مردوں کی بیٹیوں کو ان سے شادی کرنے کے لیے تلاش کرے۔ قابیل کی بیٹیاں اپنے باپ دادا کی روح سے معمور تھے: خوف، فخر، بغاوت، غصہ اور نفرت یہ تمام برے پھل عورتوں کے دلوں میں چھپے ہوئے تھے۔ اپنی ظاہری شکل کو خوبصورت بنانا سیکھا۔ خدا کے بیٹوں نے کیا۔ اپنے کرداروں میں فرق نہیں کیا اور ان عورتوں سے شادی کی۔ ان یونینوں کی قیادت کی بدترین ظالم بائبل انہیں جنات کہتی ہے۔ مطلب ہوگا وشال انا سے زیادہ مشابہت اور طاقت کے حصول پر توجہ مرکوز کرنا۔

(پیدائش 1:6-5) اور یوں ہوا کہ جب انسان روئے زمین پر بڑھنے لگے اور ان کے ہاں بیٹیاں پیدا ہوئیں، کہ خدا کے بیٹوں نے دیکھا کہ وہ منصفانہ ہیں۔ اور اُنہوں نے اُن سب کی بیویاں بنالیں جنہیں اُنہوں نے چُنا۔ اور خُداوند نے کہا کہ میری رُوح ہمیشہ اِنسان کے ساتھ نہیں لڑے گی اِس لئے کہ وہ بھی جِسم ہے تو بھی اُس کی عمر ایک سو بیس برس ہو گی۔ ان دنوں زمین پر جنات تھے۔ اور اُس کے بعد جب خُدا کے بیٹے آدمیوں کی بیٹیوں کے پاس آئے اور اُن سے اُن کے بچے پیدا ہوئے، تو وہی طاقتور آدمی بن گئے جو پرانے زمانے کے تھے، نامور آدمی۔ اور خُدا نے دیکھا کہ اِنسان کی شرارت زمین پر بہت زیادہ تھی اور اُس کے دِل کے خیالوں کا ہر گمان ہمیشہ بُرا تھا۔

تھوڑے ہی عرصے میں، یسوع کی محبت بھری فرمانبردار روح مٹادی گئی۔ خدا کے بیٹوں کے دلوں سے اور تقریباً سبھی کے خیالات برے تھے۔ مسلسل خدا نے اپنی روح واپس لے لی اور سیلاب کو روکنے کی اجازت دی۔ برائی، تباہی اور تشدد۔ اس نے باپ کے گناہوں کی عیادت کی۔ تیسری اور چوتھی نسل تک بچوں پر۔ خدا نے پھر شروع کیا۔ نوح اور اس کے خاندان کے ساتھ لیکن جلد ہی شیطان نے حام کے ذریعے داخلہ حاصل کر لیا۔ بابل کی بادشاہی کی بنیاد رکھی۔ ہام پرانی دنیا کے شریروں سے متاثر تھا۔ ایک دن جب اس نے اپنے والد کو اندر پایا اس کا خیمہ، ننگا اور نشے میں، اس نے اس کے ساتھ مداخلت کی اور کچھ بہت گھٹیا حرکت کی۔

کہ بے وقعتی، عدم تحفظ اور بغاوت کا پھل اس کا سبب بنے گا۔ تسلط، کنٹرول اور برائی کی نئی بلندیوں کو طے کرنے کے لیے اولاد ان کی بڑھتی ہوئی عدم تحفظ اور خوف کے ساتھ۔

نمرود حام کا پوتا تھا۔ بائبل اُس کے بارے میں یہی کہتی ہے۔

(پیدائش 10-8:10) اور کش سے نمرود پیدا ہوا: وہ زمین پر ایک زبردست ہونے لگا۔ وہ خُداوند کے حضُور ایک زبردست شکاری تھا اِس لئے کہا جاتا ہے کہ نمرود جیسا خُداوند کے حضُور زبردست شکاری تھا۔ اور اُس کی بادشاہی کا آغاز بابل، ارِیخ، اکاد، اور کالنے، سنار کی سرزمین میں تھا۔

لفظ غالب کا مطلب طاقتور ظالم ہے۔ کچھ بھی نہیں تھا۔ نمرود کے بارے میں فرمانبردار۔ وہ بائبل میں پہلا آدمی ہے جس نے فرض کیا۔ بادشاہ کا لقب، اور بغیر کسی کے اپنی بادشاہی کی تعمیر کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ آسمان کے خدا کا اعتراف اس کی سلطنت کا پہلا شہر تھا۔ بابل یا بابل۔ اب جب کہ ہم نے کردار کی بنیاد رکھ دی ہے۔ اب ہم نمرود کے مذہب کے عناصر کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ قائم

ان مسائل کے مزید گہرائی سے تجزیہ کے لیے کتاب ڈاؤن لوڈ کریں۔ زندگی کے معاملات -maranathamedia.com/book/view/life matters سے

بابل کا جوہر

جب ہم ان تمام عوامل کو مد نظر رکھتے ہیں جو پیچیدہ بناتے ہیں۔ نمرود کے کردار سے ہم تقریباً اندازہ لگا سکتے ہیں کہ وہ کس قسم کی عبادت کا نظام ہے۔ ترقی کرے گا. مزاحمت کے جذبے میں، یہ مکمل طور پر کچھ ہو گا۔ بائبل خدا کے بارے میں جو کچھ ظاہر کرتی ہے اس کے برعکس اور یہ بالکل وہی ہے۔ نمرود نے ترقی کی۔ یہاں مورخ جوزیفس کا ایک اقتباس ہے جو منتر کرتا ہے۔ نمرود کے فلسفے کی بنیاد

"اب یہ نمرود ہی تھا جس نے انہیں خدا کی ایسی توہین اور تحقیر پر اکسایا، وہ حام کا پوتا تھا، نوح کا بیٹا، ایک دلیر آدمی، اور بڑی طاقت والا، اس نے انہیں اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ اسے خدا کی طرف منسوب نہ کریں، گویا اس کے ذریعہ سے وہ خوش تھے، بلکہ یہ یقین کرنا تھا کہ یہ ان کی اپنی خوشی تھی جس نے اس حکومت کو بھی خوشی میں بدل دیا۔ ظلم، لوگوں کو خدا کے خوف سے ہٹانے کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہیں دیکھ رہا تھا، لیکن انہیں اس کی طاقت پر مستقل انحصار میں لانے کے لیے..." جوزفس۔ نوادرات کی کتاب 1 باب 4 پیرا۔ 2

نمرود نے سختی سے خدا کی نعمت کو رد کر کے جھوٹ کا انتخاب کیا۔ سانپ اس نے کردار کی بجائے طاقت پر توجہ دینے کا انتخاب کیا۔ اس نے سکھایا لوگ اپنے آپ کو اسی طرح دیکھیں جیسے شیطان نے آدم اور حوا کو سکھایا تھا۔ یہ فلسفہ خاندانی ڈھانچے پر ڈرامائی اثر ڈالے گا۔ نوٹس ایک مورخ کیا کہتا ہے:

سابق حکمرانوں کا اختیار رشتہ داری کے احساس پر قائم تھا، اور سردار کا عروج والدین کے کنٹرول کی تصویر تھا۔ نمرود، اس کے برعکس، ایک خود مختار علاقہ تھا، اور انسانوں کا جہاں تک وہ اس کے باشندے تھے، اور ذاتی تعلقات سے قطع نظر۔

اب تک قبائل رہے تھے - بڑے خاندانوں - سماج؛ اب ایک قوم تھی، ایک سیاسی برادری تھی - ریاست۔ اے ٹی جونز بائبل کی سلطنتیں۔ 1904 صفحہ 51

سابق زمانے کے پدرانہ نظام نے صرف تقویت کا کام کیا۔ ایک باپ کی سربراہی میں خاندان کی اطاعت کے ذریعے برکت کے اصول اور ایک ماں کی طرف سے پرورش. نمرود نے یہ سب بدل دیا اور ایک پر توجہ مرکوز کی۔ فصلوں، زمینوں اور عمارتوں جیسے ٹھوس اثاثوں کے ساتھ علاقے کا رہنما۔ خاندان خانہ بدوش تھے اور رشتہ داروں کے جذبات کے ساتھ حکومت کرتے تھے۔ اتھارٹی

تعلقات کے احترام پر مبنی تھا۔ نمرود نے خوف کے ذریعے حکم دیا۔ طاقت کی اور عوام کو ظلم کے ذریعے اس کی خدمت پر مجبور کیا۔

نمرود نے خدا کی شبیہ کو مکمل طور پر تباہ کرنے کے لیے ایک اور سانس لی میاں بیوی کے تعلقات میں۔ نمرود نے اپنی ماں سے شادی کی۔ ایک شادی اس کردار کا رشتہ باپ اور بیٹے سے بہت دور ہے۔ رشتہ جیسا کہ آپ حاصل کر سکتے ہیں۔

جب نمرود کا انتقال ہوا تو اس کی بیوی/والدہ سیمیرامس نے بیان کیا کہ نمرود تھا۔ اب سورج میں مجسم ہے اور ان کا محافظ اور فراہم کنندہ تھا۔ سیمیرامیس اب جسمانی اور روحانی دنیا کے درمیان کلیدی کڑی بن گئی ہے۔ یہ ہے اس نے "جنت کی ملکہ" کا خطاب کیسے حاصل کیا۔ (یرمیاہ 7: 18) کے ساتھ ایک تعلق وہ نمرود کی حفاظت اور طاقت تک رسائی کے لیے آپ کا گیٹ وے تھی۔ یہ عبادت کا نظام فروغ پایا اور سورج کی پرستش کے نظام نے بہت سے لوگوں کو اپنی گرفت میں لے لیا۔ اس وقت کی معروف دنیا کے حصے۔ اتوار کا دن ہفتے کا اونچا دن بن گیا۔ خدا کے بیٹے کی آنے والی خصوصی برکت کے برخلاف عبادت کے لیے سبت کے اوقات کے دوران (پیدائش 3:2)۔ سیمیرامیس کا ایک بیٹا تھا جس کا نام

تموز تھا۔ اپنی حیثیت کو بچانے کے لیے، اس نے دعویٰ کیا کہ وہ براہ راست رابطے کے ذریعے پیدا ہوا تھا۔ سورج کی کرنیں - نمرود نمرود اب تموز میں دوبارہ جنم لے چکا تھا۔ یہ تناسخ کا عمل دوبارہ تخلیق کے ساتھ منسلک ہو گیا موسم بہار اور فطرت کی عبادت. تموز کے لیے رونے کا میلہ تھا۔ اس وقت تیار ہوا جب بہار اور موسم گرما کا سبز رنگ ختم ہو گیا تھا۔ یہ پوجا کی علامت ایک (ماں) میڈونا کی تصویر سے تھی جو اسے پکڑے ہوئے تھی۔ بچہ

(حزقی ایل 14:8) پھر وہ مجھے رب کے گھر کے دروازے کے پاس لے گیا جو شمال کی طرف تھا۔ اور دیکھو، وہاں عورتیں بیٹھی تموز کے لیے رو رہی تھیں۔

سیمیرامیس کے ذریعے، روح کی لافانیت کے نظریے نے زور پکڑا، نمرود کے انسان میں انسانیت کی معبودیت، طاقت کی پرستش اور بارش اور زرخیزی لانے کے لیے مختلف رسومات کا رواج، یہ سب بابل کے اسرار کا حصہ بن گئے۔ چونکہ سیمیرامیس نمرود کی طاقت تک رسائی کا گیٹ وے بن گیا، اس لیے اس طاقت تک رسائی کے لیے مرد کی نسائی کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرنے کی رسم تیار ہوئی۔ اس طرح مندر کی طوائفوں کا رواج پیدا ہوا، اور سورج کی پوجا میں عبادت کی خدمات کے حصے کے طور پر جنسی ملاقاتیں شامل تھیں۔ یہ دیکھنے میں زیادہ ضرورت نہیں ہے کہ مضبوط خاندانی وابستگی کے بغیر، یہ عبادتی نظام جسمانی دل کے لیے بہت پرکشش دیکھا جا سکتا ہے۔

ہمیں ایک اہم نکتہ یہ کرنا چاہیے کہ جب اقتدار کی خواہش ہماری ہو جائے۔ سب سے بڑا مقصد، ان لوگوں کی اصل شناخت جو ہم اسے تلاش کر رہے ہیں۔ اہم ہو جاتا ہے. کسی شخص کی شناخت صرف رشتہ داری میں ضروری ہے۔ وہ نظام جہاں تعلقات مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔ بابلی عبادت کا نظام 3 افراد کے تصور کے گرد

گھومتا ہے جو پر اسرار طور پر جڑے ہوئے تھے۔ کیونکہ نمرود سیمیرامیس کا بیٹا تھا بلکہ اس کا شوہر بھی تھا اور پھر خیال کیا جاتا ہے کہ تموز میں دوبارہ جنم لیا، افراد کی اصل شناخت تین افراد میں ایک پر اسرار خدا میں دھندلا ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ ہم صرف بیان کیا گیا، افراد کی اصل شناخت جاننا ضروری نہیں ہے کہ کب طاقت آپ کی عبادت کا مرکز ہے۔ یہ اس کے بالکل برعکس ہے۔ آسمان کے خدا کی عبادت. باپ کی پہچان جاننا بہت ضروری ہے۔ اور بیٹا اپنے رشتے کی خوشی اور برکت تک رسائی حاصل کرنے کے لیے۔ان کی شناخت کبھی بھی الجھنا، ملاوٹ یا پر اسرار نہیں ہونا چاہیے۔ جہاں بھی یہ عمل اس وقت ہوتا ہے ہم اس بات کا یقین کر سکتے ہیں کہ یہ شیطان کی طرف سے پیدا کردہ طاقت خدا ہے جس کی پوجا کی جاتی ہے، بائبل کے باپ اور بیٹے کی نہیں۔

دونوں میرے اپنے تجربے میں اور جن کے ساتھ میں نے ایک مسیحی میں معاملہ کیا ہے۔ سیاق و سباق میں، میں نے اس بارے میں بہت زیادہ الجھن پائی ہے کہ اصل میں کون ہے۔ بعض بائبل متون میں مخاطب کیا گیا ہے اور ہم اصل میں کس سے بات کر رہے ہیں۔ دعا میں نے کئی بار لوگوں کو الجھن کا اظہار کرتے ہوئے سنا ہے کہ وہ کون ہیں۔ درحقیقت دعا کر رہے ہیں، اور کسی کو چھوڑ کر ناراض نہیں کرنا چاہتے۔ یہ الجھن براہ راست اس بابلی نظام سے آتی ہے اور ایک تلاش کو دھوکہ دیتی ہے۔ باپ اور بیٹے اور ان کے کردار کی تلاش کے بجائے طاقت کا۔ یہ ہے سالک کی طرف سے مکمل طور پر نادانستہ طور پر کیا جاتا ہے، لیکن کیا سکھایا جاتا ہے انہیں اس پر اسرار الجھن میں لے جاتا ہے۔ بابل کا نظام قائم ہوا۔ خدا کی عزت اور محبت کا دعویٰ کرنا۔ جبکہ اصل میں یہ ایک ذریعہ ہے۔اسے بھول جانا اور انسان کو اس کی جگہ پر رکھنا۔

جب کہ بابل کے بارے میں بہت سی تاریخیں موجود ہیں۔ سورج کی پوجا کلیدی نکات جو ہم تلاش کر رہے ہیں وہ فلسفیانہ ہیں۔ بائبل خدا کے بارے میں جو کچھ ظاہر کرتی ہے اس کے سلسلے میں بنیادیں۔ نمرود، Semiramis، Tammuzعبادت نظام مندرجہ ذیل پر توجہ مرکوز کرتا ہے

1. موروثی لافانی ہونے کا یقین

2. طاقت اور طاقت اندر سے آتی ہے۔

3. کے حق میں باپ کی سربراہی/برکت نظام کو مسترد کرنا ڈکٹیٹر/ظالم - ماں/بیٹے کا رشتہ

4. بگڑے ہوئے خاندانی تعلقات

5. سٹی بلڈرز اور علاقے اور املاک کے حصول پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔

یہ نظام شیطان کے اس وعدے کی تکمیل ہے جو انسان جیسا بنے گا۔ اچھے اور برے جاننے والے دیوتا۔ کوئی بھی عبادت کا نظام جس میں کوئی بھی شامل ہو۔ یہ صفات شیطان کی بادشاہی سے گہرا اثر رکھتی ہیں۔ آیئے یاد رکھیں کہ عبادت کی یہ شکل براہ راست خوف، غرور، سرکشی اور بغاوت سے پروان چڑھی ہے۔ جنسی کج روی جو بائبل میں نازل کردہ خدا کے بالکل خلاف ہے۔

نسب کی رَو

نمرود اور اس کے ساتھیوں کی طرف سے کیے گئے اقدامات کو نوٹ کرنا مفید ہو گا۔ خدا کے بارے میں ان کے نظریہ کی تشکیل۔ پولوس رسول ایک بہت ہی مختصر بات فراہم کرتا ہے۔ اس مدت کا تجزیہ اور انسانیت پر اس کے اثرات۔ ہم اسے بطور استعمال کریں گے۔اس بحث کا فریم ورک۔

ابتدا میں خدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا۔ ہم نے اس میں دیکھا باب اس کی تصویر میں بنایا. اس وجہ کا ایک حصہ خدا نے انسان کو اپنا راستہ بنایا کائنات کو اپنے درمیان تعلق کے بارے میں مزید سکھانا تھا۔ اور اس کا بیٹا۔ غور کریں کہ پولس اسے کیسے بیان کرتا ہے:

(رومیوں 1:19-20) کیونکہ جو کچھ خدا کی پہچان ہو سکتی ہے وہ ان میں ظاہر ہے۔ کیونکہ خُدا نے یہ اُن پر ظاہر کیا ہے۔ کیونکہ دنیا کی تخلیق سے اُس کی پوشیدہ چیزیں واضح طور پر نظر آتی ہیں، اُن چیزوں سے جو بنائی گئی ہیں، یہاں تک کہ اُس کی ابدی قدرت اور خدائی بھی۔تاکہ وہ بغیر عذر کے ہوں:

یہ مکمل طور پر سمجھ میں آتا ہے کہ شیطان براہ راست شوہر/بیوی پر حملہ کرے گا۔ خدا کے اس علم کو سمجھنے سے روکنے کے لیے تعلق۔ پال نمرود کی تاریخ کا مختصر آپتہ لگاتے ہیں، ہم قدم بہ قدم اس کی پیروی کریں گے۔

(رومیوں 1:21-25) کیونکہ جب اُنہوں نے خُدا کو پہچانا تو اُنہوں نے اُس کو خُدا کے طور پر تسبیح نہیں دی اور نہ شکر گزاری کی۔ لیکن ان کے خیالوں میں بیکار ہو گئے، اور ان کا احمق دل تاریک ہو گیا۔ اپنے آپ کو عقلمند ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے، وہ بے وقوف بن گئے، اور غیر فانی خُدا کے جلال کو ایک ایسی صورت میں

بدل دیا جو فانی انسان، پرندوں، چار پاؤں والے درندوں اور رینگنے والی چیزوں کی طرح بنی تھی۔ اِس لیے خُدا نے بھی اُن کو اُن کے اپنے دلوں کی خواہشات کے ذریعے ناپاکی کے لیے چھوڑ دیا، تاکہ اُن کے اپنے جسموں کو آپس میں بے عزت کر دیا جائے: جس نے خُدا کی سچائی کو جھوٹ میں بدل دیا، اور مخلوق کی عبادت اور خدمت خالق سے بڑھ کر کی، جو ہمیشہ کے لیے برکت والا ہے۔ آمین۔

حام کے پوتے کے طور پر، نمرود آسمان کے خدا سے واضح طور پر واقف تھا۔ لیکن جب نمرود نے جھوٹ کو گلے لگا لیا کہ طاقت خدا کی طرف سے نہیں آئی اندر ہی اندر، اس نے خدا کی تمجید کرنا یا خدا کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا چھوڑ دیا۔ اس کی قیادت کی نمرود اور اس کے ساتھیوں کو غلط یا بیہودہ احساس میں ڈالنا کہ وہ کون تھے۔ دی خدا کی طرف سے احتیاط سے قائم کردہ مردوں اور عورتوں کے کردار مکمل طور پر مڑ گئے تھے۔

اور بگاڑ دیا اور آسمان سے برکت کے چینل کو کاٹ دیا۔ میٹھا خدا کے بیٹے کی مطیع روح کو ان میں داخل ہونے سے روک دیا گیا تھا۔ گھروں اور ذہنوں میں اندھیرا چھا گیا۔ عورتوں کی نام نہاد آزادی اور نئی جنسی آزادی کو ترقی پسند اور عقلمندی کے طور پر دیکھا جاتا تھا، لیکن یہ بنا وہ بیوقوف۔

ہم نے نوٹ کیا کہ نمرود کی موت کے بعد سیمیرامیس نے دعویٰ کیا کہ نمرود تھا۔ اب ایک خدا سورج میں مجسم ہے۔ خدا کا تصور بدلا جا رہا تھا۔ کرپٹ آدمی میں۔ انسان اپنے احساس میں بگڑا ہوا تھا کہ اس کی زندگی کہاں پہنچی۔ سے اور مرد/عورت کے رشتے کا خدائی نمونہ کھو گیا تھا۔ دی نمرود کے اقتدار تک رسائی کے لیے نسائی کی عبادت کا جھوٹ، تموز میں نمرود کا دوبارہ جنم لینا اور اس کے نتیجے میں فطرت کی عبادت جس میں پرندے، چار پاؤں کی دھڑکنیں اور رینگنے والی

چیزیں شامل تھیں۔انسان میں خدا کی شبیہ کو خراب کرنااور خدا کی سچائی کو جھوٹ میں بدلنا۔

بابل کا دیوتا بنیادی طور پر طاقت کی پرستش اور حصول تھا۔ جیسا کہ ہم نے پہلے کہا، طاقت کے حصول کی شناخت کی بہت کم پرواہ ہے۔ جن کی پوجا کی جاتی ہے، ان کے کردار ان کی طاقت سے کم اہم ہیں۔ نمرود، سیمیرامیس اور کی شناختوں کا پراسرار امتزاج تموز نے مردوں اور عورتوں کی شناخت اور ان کے طریقوں کو براہ راست متاثر کیا۔ ایک دوسرے سے تعلق کی. جنسیت کا عمل اس سے زیادہ اہم ہو گیا۔ اس میں شامل شناختیں، اور اس کی علامت نے بالکل مختلف شکل اختیار کی۔ معنی

(رومیوں 1:26-28) اِس لیے خُدا نے اُن کو مُحبتوں کے لیے چھوڑ دیا:اِس لیے کہ اُن کی عورتوں نے بھی فطری استعمال کو اُس چیز میں بدل دیا جو فطرت کے خلاف ہے: اور اِسی طرح مرد بھی، عورت کے فطری استعمال کو چھوڑ کر، اپنی ہوس میں ایک دوسرے کی طرف جل گئے۔ مرد مردوں کے ساتھ وہ کام کر رہے ہیں جو غیر مناسب ہے، اور اپنے آپ میں اپنی غلطی کا بدلہ وصول کر رہے ہیں جو مل رہی ہے۔اور اگرچہ وہ خدا کو اپنے علم میں رکھنا پسند نہیں کرتے تھے، اس لئے خدا نے انہیں وہ کام کرنے کے لئے ایک ملامت زدہ دماغ کے حوالے کر دیا جو آسان نہیں ہیں۔

ہم جنس پرستی بابل کے نظام کے لیے ایک فطری ترقی ہے۔ عبادت جنسی عمل ایک سے طاقت حاصل کرنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ کے ساتھ مشغول، جیسا کہ گیٹ کیپر سیمیرامیس نے نوٹ کیا ہے۔ کے تصورات سربراہی اور جمع کرانے کا اب کوئی تعلق نہیں ہے۔کے بائبلی احساس

مردانہ اور مونث خود پرستی اور طاقت کے حصول میں کھو گئے ہیں۔ پولس پھر آخری نتیجہ بیان کرتا ہے:

(رومیوں 1:29-32) ہر طرح کی ناراستی، حرام کاری، بدکاری، لالچ، بدنیتی سے بھرا ہونا؛ حسد، قتل، بحث، فریب، بدتمیزی سے بھرا ہوا؛ سرگوشی کرنے والے، غیبت کرنے والے، خدا سے نفرت کرنے والے، باوجود، مغرور، گھمنڈ کرنے والے، برے کاموں کے ایجاد کرنے والے، والدین کے نافرمان، بغیر سمجھے، عہد شکنی کرنے والے، فطری محبت کے بغیر، بے رحم، بے رحم: جو خدا کے فیصلے کو جانتے ہیں کہ جو لوگ ایسے کام کرتے ہیں وہ موت کے لائق ہیں، نہ صرف وہی کرتے ہیں، بلکہ ان کے اندر بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔

لوگ حیران ہیں کہ ملک میں اتنا تشدد، نفرت اور بے حیائی کیوں ہے۔ دنیا! رومیوں میں سے ایک واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ یہ کیسے کام کرتا ہے اور یہ اس طرح کیوں کام کرتا ہے۔ تو خلاصہ نزول کی سطر حسب ذیل ہے۔

1. بھول جانا کہ تمام زندگی اور نعمتیں باپ اور اس کے بیٹے کی طرف سے آتی ہیں۔

2. ایک عقیدہ کہ انسان کی زندگی کا ایک موروثی ذریعہ ہے۔

3. خاندانی نظام کی تباہی جو سربراہی اور فرماں برداری کی برکت کے اصولوں کو محفوظ رکھتی ہے۔

4. جنسیت کا بگاڑ۔

5. برکت کی کمی کے باعث بے قدری، خوف، غرور، غصہ، نفرت اور قتل کے جذبات میں شدت۔

6. خدا پر بگڑے ہوئے انسانی تعلقات کا انعکاس: یعنی شناختوں کا دھندلا جانا اور کردار پر طاقت کی پرستش۔

یہ بابل کے قبضے میں آنے کا عمل ہے۔ کا بائبل کا تصور بابل ایک جسمانی سلطنت سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ سب سے زیادہ نمائندگی کرتا ہے۔ انسانی ذہن پر جارحانہ اور پر تشدد حملے کا کبھی تصور بھی نہیں کیا گیا تھا۔ اس کی طاقت دماغ کو غلام بنانا سانس لینا ہے۔ اسٹیلتھ جس کے ساتھ یہ کام کرتا ہے۔ خطرناک اس کے آپریشن کے طریقے اور شکلیں کئی گنا ہیں۔ طاقت اس کی زنجیروں کا ایک بار اسیر ہونے کے بعد ٹوٹنا ناممکن ہے۔

سوائے اس کے کہ ہم ابراہیم کی کہانی سیکھیں۔ ابراہیم کی کہانی فراہم کرتی ہے۔ بابل سے بچنے کے لیے ضروری داستان۔ ابراہیم کی سرزمین سے آیا تھا۔ بابل، اس کا خاندان بابل کی عبادت میں شامل تھا، لیکن ابراہیم فرار یہ انتہائی اہم ہے کہ پولس رومیوں کو اپنا خط شروع کرتا ہے۔

انجیل میں خدا کی طاقت کے بارے میں بات کرنا اور پھر بعد میں اس کی تفصیلات ابراہیم کی زندگی میں عمل

(رومیوں 1:16-18) کیونکہ میں مسیح کی خوشخبری سے شرمندہ نہیں ہوں کیونکہ یہ ہر ایک ایمان لانے والے کی نجات کے لیے خدا کی قدرت ہے۔ پہلے یہودیوں کے لیے، اور یونانی کو بھی۔ کیونکہ اِس میں خُدا کی راستبازی ایمان سے ایمان تک ظاہر ہوتی ہے جیسا کہ لکھا ہے کہ راستباز ایمان سے زندہ رہے گا۔ کیونکہ خُدا کا غضب آسمان سے اُن آدمیوں کی تمام بے دینی اور ناراستی پر نازل ہوتا ہے جو حق کو ناراستی میں پکڑتے ہیں۔

(رومیوں 21-16:4) پس یہ ایمان سے ہے تاکہ فضل سے ہو۔ آخر تک وعدہ تمام بیجوں کو یقینی ہو سکتا ہے؛ نہ صرف اُس کے لیے جو شریعت سے ہے بلکہ اُس کے لیے بھی جو ابراہیم کے ایمان سے ہے۔ جو ہم سب کا باپ ہے، (17) (جیسا کہ لکھا ہے، میں نے تجھے بہت سی قوموں کا باپ بنایا ہے،) اُس کے سامنے جس پر وہ ایمان لایا، یہاں تک کہ خدا جو مرِدوں کو زندہ کرتا ہے، اور اُن چیزوں کو بلاتا ہے جو گویا نہیں تھیں۔ (18) جو اُمید کے خلاف اُمید پر اِیمان لایا کہ وہ بہت سی قَوموں کا باپ بن جائے اُس کے مطابِق جو کہا گیا تھا کہ تیری نسل بھی اُسی طرح ہو گی۔ (19) اور ایمان میں کمزور نہ ہونے کی وجہ سے اس نے اپنے جسم کو اب مردہ نہیں سمجھا جب وہ سو سال کا تھا اور نہ ہی سارہ کے رحم کے مردہ ہونے کو۔ لیکن ایمان میں مضبوط تھا اور خدا کی تمجید کرتا تھا۔ (۲۱) اور اس بات پر پوری طرح یقین رکھتے ہوئے کہ جو وعدہ اس نے کیا تھا وہ پورا کرنے پر بھی قادر ہے۔

بابل سے فرار کی ابراہیم کی کہانی کی خوشخبری کا بہت دل ہے۔ مسیح اس کو کالعدم کرنے کے عمل کو جاننے کے لیے ہم اس کہانی کی طرف آتے ہیں۔ نزول کی اسٹیج لائن، بابل کی زنجیریں توڑتے ہوئے اور روتے ہوئے "بابل ہے۔ گر گیا!"

بابل سے باہر بلایا گیا

بابل کی صوفیانہ بت پرست عبادت تقریباً عالمگیر بن گئی۔ دی بائبل کہتی ہے :
(یرمیاہ 51:7) بابل رب کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ ہے جس نے ساری زمین کو مدہوش کر دیا ہے۔ اس لیے قومیں دیوانے ہیں۔

بابل کی شراب خُدا کے بارے میں اُس کی صوفیانہ تعلیمات ہیں جو اُلجھتی ہیں۔ دماغ جیسے نشے میں ہو۔ یہ تعلیمات خاندانوں کو تباہ کرتی ہیں، آسمانی کو کاٹ دیتی ہیں۔ باپ کی نعمت، اور بے مقصدیت، غصہ کا گہرا احساس پیدا کرنا، عدم تحفظ بشمول طاقت کی اشد ضرورت۔

بابل کا اثر خانہ بدوش خاندان پر مبنی قبائل کو تبدیل کرنا تھا۔ علاقائی طور پر قائم ریاستوں کا دفاع فوج کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے گاؤں بن گئے۔ آسان دفاع کے لیے دیواروں والے بڑے شہر۔ ٹیکس کا نظام ہونا چاہیے۔ فوجوں کے لیے خوراک اور ہتھیار فراہم کرنے کے لیے تیار کیا گیا۔ ٹیکس لگانا ظالم بادشاہی حکومت سے مطالبہ کیا کہ ٹیکسوں میں اضافہ یقینی بنایا جائے۔ خونریزی کی مسلسل نمائش نے مردوں کو سخت اور بڑھا دیا۔ غیر اخلاقی عبادت کے طریقوں کے ساتھ مل کر اپنے خاندانوں سے دور رہنا جسم فروشی میں تیزی سے اضافہ ہوا، جس نے خاندانی اکائیوں کو تباہ کر دیا اور علاج کیا گیا۔ عورتیں مویشیوں سے تھوڑی بہتر ہیں، جب تک کہ وہ مندر میں طوائف نہ ہوں۔ جس معاملے میں ان کی اچھی طرح دیکھ بھال کی گئی۔

یہ تمام عمل شیطان کے انسان میں خدا کی شبیہ کو خراب کرنے کے منصوبے کا حصہ تھا، اس سے اس کی عزت چھین لے اور اسے اپنے مقاصد کے لیے غلام بنا

لے خدا کے خلاف جنگ. خدا نے مہربان محبت میں جواب دیا اور ایک آدمی کو پکارا۔ والد کے ساتھ برکت دینے کے فرض پر مبنی خاندانی بادشاہی کو دوبارہ بنائیں اس سب سے قیمتی خصوصیت کا دوبارہ دعوی کرنا-ایک فرمانبردار بیوی کی پرورش کرنا اگلی نسل کو سکھانے کے لیے کہ آسمانی باپ اور اُس کے تابع کیسے رہنا ہے۔ بیٹا۔ ابراہام، یا ابرام جیسا کہ وہ اصل میں جانا جاتا تھا، کے فوراً بعد زندہ رہا۔ نمرود کا زمانہ ابھی تک کچھ شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ ان کی زندگیوں کو اوورلیپ کیا گیا تھا جب بابلی مذہب زمین کے زیادہ تر حصے پر حاوی تھا۔

(پیدائش 3-1:12) اب خُداوند نے ابرام سے کہا تھا کہ تُو اپنے ملک اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے باپ کے گھر سے نکل کر اُس ملک میں چلا جا جو میں تُجھے دِکھاؤں گا اور میں تجھ سے ایک بڑی قوم بناؤں گا۔

میں تجھے برکت دوں گا اور تیرا نام عظیم کروں گا۔ اور تُو برکت کا باعث ہو گا: اور میں اُن کو برکت دوں گا جو تجھے برکت دیں، اور جو تجھ پر لعنت کرے اُس پر لعنت بھیجوں گا۔

ابرام جس جگہ کو چھوڑنے والا تھا وہ نمرود کی سلطنت کا دل تھا۔ کلڈیز

(پیدائش 28-26:11) اور تارح ستر برس جیتا رہا اور وہ پیدا ہوا۔ ابرام، نحور اور حاران۔ اب یہ نسلیں ہیں۔ تیرح: تیرح سے ابرام، نحور اور ہاران پیدا ہوئے۔ اور ہاران پیدا ہوا۔ لاٹ اور حاران اپنے باپ تارح سے پہلے اپنے ملک میں مر گیا۔ پیدائش، کلدیوں کے یور میں۔

خدا کو ابرام کو اس کے بچپن کے گھر سے دور کرنے کے لیے لے جانا پڑا انجمنوں اور عبادت کے طریقوں کا وہ عادی تھا۔ خدا ابرام کو برکت دے گا۔ کے تعلقات پر مبنی خاندانی بادشاہی کے علم کے ساتھ باپ اور بیٹا۔ خدا نے سارہ کی بچہ پیدا

کرنے کی صلاحیتوں کو اس وقت تک موخر کر دیا جب تک کہ وہ نہ ہو جائیں۔
دونوں نے ان اصولوں کو اچھی طرح سیکھ لیا تھا۔
خدا نے ابرام کو اس کے نمونے کے طور پر قائم کر کے ایک نعمت بنا دیا۔ خاندان کو کام کرنا چاہیئے۔ وہ تمام لوگ جنہوں نے ابرام اور سارئی کے خاندان کو گود لیا تھا۔ اصول آسمانی باپ کی برکت حاصل کرنے کی کلید تلاش کریں گے۔ ان کے دلوں میں اور انہیں ایک مضبوط احساس دلانا کہ وہ کس کے لئے پیار کرتے ہیں۔ وہ ہیں اور ان کے پاس کیا طاقت نہیں ہے۔ عظیم بادشاہی نے وعدہ کیا۔ ابرام ایک واضح خاندانی ڈھانچے پر مشروط تھا۔
(پیدائش 18:18-19) چونکہ ابراہیم یقیناً ایک عظیم اور زبردست قوم بنے گا اور زمین کی تمام قومیں اس میں برکت پائیں گی؟ کیونکہ میں اُسے جانتا ہوں تاکہ وہ اپنے بعد اپنے بچوں اور اپنے گھر والوں کو حکم دے کہ وہ خُداوند کی راہ پر چلیں، راستبازی اور انصاف کریں، تاکہ خُداوند ابرہام کو جو اُس نے اُس سے کہا ہے پہنچائے۔
جملہ "کیونکہ میں اسے جانتا ہوں" ایک بہت ہی قریبی تعلق کا احساس دلاتا ہے۔ خدا اور ابراہیم کے درمیان جیسا کہ خدا نے اسے سکھایا کہ اپنی بیوی کی دیکھ بھال کیسے کریں اور بچے اس نے اسے سمجھایا کہ یہ شروع سے ہی ایک کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ شوہر اور باپ آسمانی باپ کے لیے ایک چینل بننے کے لیے اس کا پانی ڈالنے کے لیے ان سے خوش رہنے کی نعمت۔ نہ صرف ایک شوہر تھا اور
باپ نے ایک جسمانی بیج لگایا ہے جس کی پرورش اس کی بیوی کے ذریعہ کی جائے گی۔ بچے، لیکن اسے اپنی بیوی کو احساس دلانے کے لیے روحانی بیج بھی دیا گیا۔ تعریف اور محبت اور بچوں کو مقصد اور قدر کا احساس۔ نوٹس امثال اس بارے میں

کیا کہتے ہیں: (امثال 6:17) بچوں کے بچے بوڑھوں کا تاج ہیں، اور بچوں کی شان ان کا باپ ہے۔

ابرہام کی اپنی بیوی اور بچوں کو برکت دینے کی صلاحیت کا بہت زیادہ انحصار سارہ پر تھا۔ تسلیم کرنے کی روح؛ اس کا اختیار اتنا ہی عظیم تھا جتنا اس نے اسے دیا تھا۔ دی مزید اس نے اپنے شوہر کی قیادت کے لیے دعا کی اور اس پر بھروسہ کیا کہ خدا اسے برکت دے گا۔ اسے صحیح الفاظ اور فیصلے کے ساتھ پیش کیا اور اس پر بھروسہ کیا۔ شوہر کا لفظ اتنا ہی زیادہ اس کے بچے دیکھیں گے کہ اس نے کیا کہا تھا۔ بہت اہم. بچے اس بات کا تعین کرنے کے لیے اپنی ماں کی طرف دیکھتے ہیں کہ کتنا اہم ہے۔ اور ان کے باپ کا کلام طاقتور ہے۔ پطرس رسول ہمیں بتاتا ہے کہ کیسے سارہ نے اپنے شوہر پر غور کرنا سیکھا۔

(1 پطرس 3:5-6) کیونکہ اس طریقے سے پہلے زمانے میں خدا پر بھروسا رکھنے والی مقدس عورتیں بھی اپنے شوہروں کے تابع رہ کر اپنے آپ کو سنوارتی تھیں، جیسا کہ سارہ نے ابراہیم کی اطاعت کی، انہیں رب کہا، جس کی بیٹیاں تم ہوا گر تم نیکی کرو اور کسی دہشت سے نہ ڈرو۔

چونکہ ابراہیم اور سارہ بابل سے آئے تھے ان کے پاس بہت کچھ سیکھنے کا تھا۔ کرنا دونوں نے راستے میں غلطیاں کیں جس کی وجہ سے بہت تاخیر ہوئی۔ سارہ اسحاق کی پیدائش۔ بہت ساری آزمائشوں اور اسباق کے بعد ابراہیم اور سارہ خدا اسحاق کو اپنے بیٹے کی روح سے اتنی برکت دینے کے قابل تھے۔ اسحاق موت کو تسلیم کرنے کے لئے تیار تھا یہاں تک کہ یسوع صلیب پر تیار تھا. ابرہام نے بھی تابعداری کے جذبے کی قدر کرنا سیکھا تھا۔ خدا پر بھروسہ کرنے کا عزم کرنا یہاں تک کہ جب ایسا کرنا ناممکن لگتا تھا۔

(پیدائش 22:1-2,10-12)اب اِن باتوں کے بعد یوں ہوا کہ خُدا نے ابرہام کو آزمایا اور اُس سے کہا کہ ابرہام! اور اس نے کہا میں حاضر ہوں۔ تب اُس نے کہا، "اب اپنے بیٹے، اپنے اکلوتے بیٹے اِضحاق کو لے کر جس سے تم پیار کرتے ہو، اور موریاہ کے ملک میں جاؤ اور وہاں اُسے پہاڑوں میں سے ایک پر بھسم ہونے والی قربانی کے طور پر چڑھاؤ جس کے بارے میں میں تمھیں بتاؤں گا۔" اور ابراہیم نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور اپنے بیٹے کو مارنے کے لیے چھری لے لی۔ لیکن خُداوند کے فرشتے نے اُسے آسمان سے پکارا اور کہا، "ابراہام، ابراہیم! تو اس نے کہا میں حاضر ہوں۔ اور اُس نے کہا، "اپنا لڑکے پر ہاتھ رکھو، یا اس کے ساتھ کچھ کرو۔ کیونکہ اب میں جانتا ہوں کہ تم خدا سے ڈرتے ہو، کیونکہ تم نے اپنے بیٹے، اپنے اکلوتے بیٹے کو مجھ سے نہیں روکا ہے۔"

یہ سوچنا حیرت انگیز ہے کہ ایک آدمی کی زندگی کے اندر خدا اس قابل تھا۔ بابل کے غلامانہ صوفیانہ نظام کو اس کے دماغ سے توڑ دو اور دوبارہ دعوی کریں۔ آسمان کے حقیقی خدا کی عبادت۔ سے ابراہیم کا سفر بابل آج ہمارے اپنے سفر کی بنیاد ہے۔ آسمان کا حقیقی خدا اور اس کا بیٹا ہمیں اس دنیا کے جھوٹے معبودوں سے اور ان کی طرف بلا رہا ہے۔ رشتہ دار خاندانی بادشاہی جہاں ہماری قدر ہمارے خاندان سے آتی ہے۔ تعلقات اور ان چیزوں سے نہیں جو ہم حاصل کرتے ہیں۔

اس کتابچے کے اصولوں کو کتاب نامی کتاب میں وسعت دی گئی ہے۔ زندگی کے معاملات Fatheroflove.info سے۔ براہ کرم توسیع کے لیے اس کتاب کی ایک کاپی حاصل کریں۔ خاندانی برکت کے نظام کی وضاحت جو شیطان کی بادشاہت کو شکست دیتی ہے۔ صرف خدا اور اس کے بیٹے کے صحیح علم کے ذریعے۔

جس کے پاس بیٹا ہے اس کے پاس زندگی ہے۔ ایسا کیوں ہے ؟ کیونکہ خدا کے بیٹے میں اپنے باپ کے فرمانبردار بیٹے کا پاک دل رہتا ہے۔ وہ ہمیشہ وہ کام کرتا ہے جو باپ کو خوش کرتا ہے۔ اسے باپ کی رحمت بھی ہے اور گہری محبت بھی۔ بیٹے کا دل اپنے باپ کی محبت میں مکمل طور پر ٹھہرتا ہے۔

اپنے پیارے بیٹے کی روح کو کائنات کے ساتھ بانٹنا باپ کی حکمت ہے۔ ایک میٹھی، نرم اور فرمانبردار روح جو اپنے باپ کے حکموں سے پیار کرتی ہے۔ مسیح خُدا کی حکمت اور ایک محبت بھری رشتہ دار بادشاہی کی حفاظت ہے۔

یہ نرم روح خُدا کے تخت سے زندگی کے درخت کے ذریعے نکلتی ہے۔ شیطان نے خدا کے بیٹے اور اس کی نرم روح کو مسترد کر دیا۔ اس کی باغی روح خدا کے بیٹے کی نرم، حلیم اور فرمانبردار روح کے ساتھ جنگ میں تھی۔ بغاوت کا یہ جذبہ نسل انسانی تک پہنچایا گیا۔ مسیح کی قربانی میں ہمیں ایک بار پھر یہ نرم روح پیش کی جاتی ہے۔ اس روح کے ہونے کا راز یہ جاننا ہے کہ باپ اور بیٹا کون ہیں — یہ ابدی زندگی ہے کہ باپ اور اس کے بیٹے کو جانیں اور زندہ پانی کے چشمے کے لیے پییں جو خدا اور برہ کے تخت سے بہتا ہے۔

مزید تفصیلات کے لیے اوپر کی تصویر کو اسکین کریں یا پر جائیں۔

fatheroflove.info